بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۶ — نمبر ۱

اخبار اہلحدیث امرتسر

تاریخ اجرا ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

مدیر مسئول ابو الوفاء ثناء اللہ

دفتر اہلحدیث کٹرہ بھائی امرتسر

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی ودنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ؏

رؤسا وجاگیرداروں سے 〃 ؆

عام خریداران سے 〃 ؃

〃 〃 ششماہی ۲/۱۲

ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ

فی پرچہ - - - - ۲/

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۳۸ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

انتخاب الاخبار - - - - - ص۲

اہلحدیث کا سال نو - - - - ص۳

عیسائیت کے متعلق دنیا کا کیا خیال ہے؟ ص۳

مرزا صاحب کی عظیم الشان پیشگوئی - - ص۴

اصحاب رسول بننے کا نسخہ - - - - ص۵

جماعت اہل حدیث کی اشد ضروریات - - ص۵

بریلویوں کی مسجد میں عشق مجازی کی کہانی - ص۶

انابت الی اللہ اور اسکی فلاسفی ص۸ - وفات مصطفیٰ ص۹

مسیح کے ایک انجیلی واقعہ پر اجمالی نظر - ص۱۱

قطعہ تاریخ تفلی سال سی وششم اہلحدیث ص۱۲

فتاوی ص۱۳ - متفرقات ص۱۴ - ملکی مطلع ص۱۵

اشتہارات - - - - - ص۱۷-۲۰

ناظرین اہلحدیث

کو

اخبار اہلحدیث کا چھتیسواں (۳۶) سال

مبارک ہو

بارک اللہ فی عمرہ وفی سعیہ

وبارک لمشتریہ وساعیہ بفضلہ

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ ۲۶۔ اکتوبر بروز بدھ رکھا گیا۔ بمبئی کے سوا کسی اور جگہ میں منگلوار کا روزہ ہونے کی کوئی اطلاع آج تک نہیں آئی۔

—— امرتسر میں حسب معمول رسمی حنفیوں کی طرف سے عرس امام اعظم کا اجلاس ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر کو ہوا۔ ان کے علماء نے حسب معمول اہل توحید کے خلاف تقاریر کیں۔

—— ۳۰۔ اکتوبر کو جمعیۃ تنظیم اہل حدیث کی طرف سے ایک تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی محمد حنیف صاحب ندوی۔ مولوی عبدالمجید صاحب سوہدروی وغیرہ نے تقریریں کیں۔

—— امرتسر شہر میں ۱۶ تا ۲۸۔ اکتوبر ۴۸۰ بچے پیدا ہوئے اور ۲۲۰۔ اموات واقع ہوئیں۔

—— امرتسر خان بہادر سید بدھے شاہ صاحب کے نوجوان صاحبزادے اکبر علی کو سر بازار کسی نے پیٹ میں چاقو مار کر قتل کر دیا۔

—— انڈین نیشنل ایرویز نے فیصلہ کیا ہے کہ کراچی اور لاہور کے درمیان ۱۷۷ میل فی گھنٹہ کی رفتار کے طیارے چلائے جایا کریں گے جو کراچی سے لاہور ۵ گھنٹوں میں پہنچا کریں گے۔ ان میں ڈاک کے علاوہ تین مسافر بھی سفر کر سکیں گے۔

—— ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ اپریل ۱۹۳۹ء میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس کی آسامیوں کیلئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کو ۳۰ نومبر تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار اضلاع لاہور، امرتسر، گورداسپور، شیخوپورہ، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لائل پور اور منٹگمری کے ہوں عمر ۱۸ سے ۲۵ سال کے درمیان اور ایف۔ اے پاس ہوں۔

—— نئی دہلی حاجیوں کو جدہ لے جانیوالی جہازران کمپنیوں میں معاہدہ ہوا ہے کہ کراچی سے جدہ تک کا کرایہ ۱۱۵ روپے سے کم نہ ہو۔

—— ڈیرہ اسماعیل خان میں نائب وزیر ہند اور گاندھی جی میں ۱۵ منٹ تک ملاقات ہوئی۔

—— برطانیہ چین اور جاپان کے مابین صلح کرانا چاہتا ہے۔ جاپان کی طرف سے چین کو جو صلح کی شرائط پیش کی گئی ہیں ان میں ایک شرط یہ ہے کہ جاپانی فوج بہت عرصہ تک چین میں رہیگی تاکہ جاپان کے مخالف اور کمیونسٹ اثرات کا خاتمہ کر دیا جائے۔

—— لاہور ہائیکورٹ کے فیصلہ کے خلاف مسجد شہید گنج کی اپیل پریوی کونسل میں دائر ہو گئی ہے۔

—— انگورہ ۲۹۔ اکتوبر کو جمہوریہ ترکیہ کی پندرھویں سالگرہ منائی گئی۔

ناظرین اہلحدیث

سب سے پہلے
اخبار ہذا کے صفحہ ۱۴ پر
حساب دوستاں
ملاحظہ فرمائیں

—— مارسائی ۲۹۔ اکتوبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ لاکیبری میں ڈیپارٹمنٹ سٹور کو آگ لگنے سے وزیر اعظم فرانس کے ہوٹل میں بھی آگ لگ گئی۔ ۸۰ آدمی ہلاک اور ۲۷ زخمی ہوئے۔

مضامین آمدہ | محمد خان ۲ عدد۔ مولوی محمد زکریا۔ ماسٹر محمد حسین۔ محمد ابراہیم۔ عبدالرحیم۔ بشیر احمد۔ محمد عبدالغفار۔ منشی محمد اسحاق۔ مولانا محمد شرف الدین۔ غلام محمد۔ محمد عبدالمنان صاحب۔ محمد ابوالخیر صاحب۔ ملا محمد عبداللہ۔ مولوی ابوالطیب عبدالصمد صاحب۔ محمد یحییٰ۔ ضیاء اللہ خان صاحب۔ عبدالرزاق بن عمر صاحب۔

انجمن اہل حدیث بریلی

کا تیسرا سالانہ جلسہ ۱۵-۱۶-۱۷۔ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو بخیر و خوبی امن کے ساتھ ختم ہوا۔ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری، مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی، مولانا عبدالتواب صاحب علیگڑھی، مولانا محمد حسین صاحب میرٹھی، مولانا عبیدالرحمٰن صاحب دہلوی وغیرہم نے اپنے اپنے مواعظ حسنہ انوار توحید و سنت اور رد شرک و بدعت، رسومات ممنوعہ سے ہزارہا سامعین کو اپنے اخلاق حمیدہ سے بطریق احسن محظوظ اور سرفراز فرمایا۔ اور مختلف مقامات کے بکثرت حضرات نے شرکت کی۔

(نوٹ) ۱۷۔ اکتوبر کو آریوں سے مولانا ثناء اللہ صاحب کا مناظرہ ہونا طے پایا تھا۔ مناظر آریہ پنڈت رامچندر صاحب دہلوی اور ذمہ دار آریہ مقابلہ پر نہ آئے لہٰذا مناظرہ نہ ہوا۔

(مرسلہ محمد حسین سوداگر ہڈی از اراکین انجمن اہل حدیث بریلی۔ یوپی) ۲۱ شعبان ۵۷ھ (اس میں اشاعت ذرا دیر سے ہو رہی ہے)

دارالعلوم انوار احمدیہ آرہ | رمضان المبارک کی تعطیل کے سلسلہ میں ۱۵۔ شعبان کو بند ہو گیا اور انشاء اللہ حسب دستور ۱۰۔ شوال کو کھلیگا۔ علوم دینیہ اور فنون عربیہ کے شائق طلباء داخلہ کی درخواستیں سکرٹری صاحب دارالعلوم انوار احمدیہ آرہ کے پتہ پر روانہ کریں۔

(مرسلہ ناظم اشاعت دارالعلوم مذکور)

یاد رفتگاں | حاجی احمد شہداد ٹھیکیدار سرینگر کشمیر سے بذریعہ تار ۲۷ شعبان کو اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایضاً | عزیز محمد یوسف ولد حاجی عبدالرشید سوداگر چرم ڈیرہ غازی خان کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ!

(راقم حاجی خدا بخش۔ ڈیرہ غازی خان)

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللھم اغفر لھما وارحمھما

معذرت | بقیہ متفرقات بسبب عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکے۔ (منیجر اہلحدیث)

پانچ آنہ کی بجائے چار آنہ | نماز ثنائیہ جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے اسکی قیمت پانچ آنہ فی نسخہ ہے۔ مگر رمضان المبارک کے لئے مہر فی نسخہ کر دی گئی ہے۔ محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ (منیجر اہلحدیث امرتسر)

حیات طیبہ۔ مفصل سوانح مولانا شہید دہلوی۔ مع مختصر (۲) سوانح حضرت سید احمد شہید بریلوی۔ قیمت ۱۲۔ (منیجر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

۱۶۳۲۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہلحدیث

۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ

اہلحدیث کا سالِ نو

الحمد للہ! اخبار اہلحدیث شمسی حساب سے پینتیس ۳۵ اور قمری حساب سے چھتیس ۳۶ سال کی عمر پا چکا ہے۔ سارے ہندوستان کا تو ذکر نہیں پنجاب کے اُردو اخباروں میں اہلحدیث عمر کے لحاظ سے سب سے بڑا ہے اس طویل عرصے میں اس پر جو مصائب اور مشکلات آئیں ان سب میں بڑی مشکلات قابل ذکر دو ہیں۔ ایک واقعہ اس کی ضمانت کا۔ دوسرا واقعہ خاکسار مدیر پر حملہ قاتلانہ کا ہے۔ جو واقعہ ضمانت سے بھی زیادہ سخت تھا۔ کیونکہ ضمانت کے حکم سے اخبار کا بند ہوجانا اتنا یقینی نہ تھا جتنا کہ حملہ قاتلانہ کے مؤثر ہونے کی حالت میں۔ محافظ حقیقی نے ان دونوں جانکاہ صدموں سے اخبار کو محفوظ رکھا۔ یہ بات خصوصاً موجب مسرت ہے کہ اخبار اہلحدیث کسی والیٔ ملک یا کسی جاگیردار رئیس یا کسی بڑے سوداگر کا مرہون منت نہیں ہے۔ ہاں خدا کے فضل اور اپنے خریداروں کی قدر دانی سے اتنی لمبی عمر کو پہنچ گیا ہے کہ قوم پنجاب کے جرائد میں اسکو اکبر سناً کہہ سکتے ہیں۔ اس عرصے میں اس نے دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی کیا کیا خدمات کیں اور کیسے کیسے زہریلے مضامین کے جوابات دیئے۔ ناظرین کے سامنے ان کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان کی قدر دانی اور شوق قلبی ہی سے یہ امر ثابت ہوتا ہے کہ وہ اہلحدیث کو اپنا ایک مفید اخبار سمجھتے ہیں۔ ہاں اس بات کا ذکر اس خاص موقع سے مناسبت رکھتا ہے کہ اخبار "اہلحدیث" اپنے وقت پر شائع ہونے اور خریداروں تک پہنچنے میں بے نظیر ثابت ہوا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ سال میں کئی قسم کے موانع پیش آتے ہیں۔ کبھی کارکنوں کی وجہ سے کبھی پریس کی وجہ سے کبھی غمی اور خوشی کی وجہ سے۔ بسا اوقات سرکاری تعطیلات کی وجہ سے ڈاک خانے بند رہتے ہیں مگر اہلحدیث خدا کے فضل سے ان سب موانع کو دور کرتا ہوا اپنے اصلی مالکوں (ناظرین) کی خدمت میں بروقت سلام کو حاضر ہوتا رہا ہے۔ کیا اتنا بڑا انتظام بغیر معقول تدبیر اور بغیر معقول خرچ کے ہو سکتا ہے؟ اس کا جواب وہی اصحاب دے سکتے ہیں جنہوں نے کبھی دو چار ورق کا رسالہ بھی چھپوایا ہو یا پریس کے کام سے واقف ہوں۔ اس ساری داستان کا خلاصہ یہ ہے ؎

جو کچھ ہوا ہوا کرم سے تیرے
جو ہوگا وہ تیرے ہی کرم سے ہوگا

آخری التماس میں درد بھرے دل سے یہ بات ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ مجھے وہ وقت بہت قریب معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے دوستوں سے جدا ہو جاؤں مجھے یقین نہیں کہ سال بھر کے خاتمے تک میں یہ خدمت سرانجام دے سکوں [illegible] کہ جدائی کی خبر سنتے ہی امرتسر پہنچ کر اس اخبار کو سنبھال لیں اور اس کو زندہ اور فرخندہ رکھنے کے لئے اپنی کوشش کو جاری رکھیں اور اپنے اپنے حلقے میں اس کی اشاعت بڑھائیں تاکہ یہ اخبار اپنی خدمت پر کمربستہ رہے۔ ؎

زر بدہ مرد سپاہی را تا سر بدہد
وگرش زر ندہی سر بنہد در عالم

عیسائیت کے متعلق

دنیا کا کیا خیال ہے؟

عیسائی رسالہ "المائدہ" بابت اگست میں ایک مضمون نکلا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یورپ کے لوگ عیسائی مذہب سے متنفر ہو کر اسکو چھوڑ رہے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عیسائی مذہب جھوٹا ہے۔ ان معترضین کو جواب دیتے ہوئے "المائدہ" کہتا ہے کہ حقیقت یہ نہیں بلکہ اس سے عیسائی مذہب کی سچائی ثابت ہوتی ہے۔ اس دعوے کی دلیل میں وہ بائبل کے چند حوالہ جات پیش کرتا ہے۔ جن کا مختصر مضمون ہے کہ آخری زمانے میں لوگ دین سے بے پرواہ ہو جائیں گے۔ کہتا ہے چونکہ یہ پیشگوئیاں آج کل صادق آرہی ہیں اس لئے دین مسیحی سچا ہے۔

میں (اہلحدیث) کہتا ہوں کہ مضمون کے عنوان دراصل دو ہیں۔ ایک عنوان مذہب کی تعلیم ہے دوسرا اس مذہب کے بانیوں کی پیشگوئیاں ہیں۔ ایسی پیشگوئیاں تو ہر ایک مذہب کے بانیوں سے منسوب ہیں کہ آخری زمانے میں لوگ دنیا پرست ہونے کی وجہ سے بے دین ہو جائیں گے۔ اسلام میں بھی ایسی پیشگوئیاں بکثرت پائی جاتی ہیں جو بالکل صحیح ثابت ہو رہی ہیں۔ کیا ان پیشگوئیوں کے سچا ثابت ہونے سے ہمارے مخاطب (مسیحی دوست) اسلام کو سچا مذہب مان لیں گے یا ان کی تعلیم پر بھی نظر کریں گے۔ (دیکھو صفحہ ...)

پھر اگر وہ ایک دُنیا دار [illegible] ... مسیحی مذہب کی تعلیم پر نظر کریں۔

اب ہم معترضین کی طرف سے وکالتہً چند باتیں پیش کرتے ہیں:-

ان کا کہنا ہے کہ مسیحیت کی تعلیم آج زمانے سے موافقت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ ارشاد فرماتی ہے کہ ظالم کا مقابلہ مت کرو بلکہ اگر وہ تمہارا ایک کپڑا چھین لے تو دوسرا کپڑا بھی تم اُسے دیدو۔ وغیرہ وغیرہ مثلاً کوئی ظالم بادشاہ کسی مسیحی بادشاہ کا ایک علاقہ دبالے تو اسے چاہیئے کہ اس تعلیم کے ماتحت دوسرا بھی دیدے۔ یہ تو ہوئی بادشاہوں کی بات وہ جانیں اور ان کا کام۔ ان کے ہم ذمہ دار نہیں لیکن اپنی ذاتیات کے ذمہ دار تو ضرور ہیں۔ اس کی ایک مثال سنئے!

کسی گھر میں چور آ کر مال کا کچھ حصہ اٹھالے تو اس تعلیم کے ماتحت مالک مکان اس کا مقابلہ نہ کرے بلکہ کچھ اور بھی اپنے پاس سے اس کو دیدے۔ کیا ایسا کرنے سے دنیا میں امن قائم رہ سکتا ہے؟

دوسرا مسئلہ انجیل کا یہ ہے کہ کوئی شخص کسی اجنبی عورت پر نظر ڈالے تو اس کی سزا میں اپنی آنکھ نکال کر پھینک دے۔ حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ اس کا بے آنکھ زندہ رہنا اس سے بہتر ہے کہ اس کا سارا بدن جہنم میں جائے۔ اس کو ملحوظ رکھ کر عورتوں کا کھلے منہ پھرنا اور مردوں کے برابر یا آمنے سامنے بیٹھنا بالکل اس شعر کا مصداق ہے ؎

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ اند
بازمے گوئید کہ دامن ترمکن ہشیار باش

تیسرا مسئلہ مسیح کا کفارہ ہے جو نظام دنیا کے بالکل خلاف ہے۔

نظام سلطنت اور تدبیر منزل یہی ہے کہ اصل مجرم کو سزا دی جائے مگر مسیحیت کا بنیادی پتھر (کفارہ) اس کے خلاف رہنمائی کرتا ہے۔ کیونکہ بقول پولوس تعلیم دیتا ہے کہ مسیح دنیائے جہان کے لئے کفارہ ہو گئے۔ یعنی گناہ لوگوں نے کئے اور سزا مسیح [illegible]

مسیح نے بتائی۔

اسی طرح کئی ایک مسائل ہیں جو لوگوں کو مسیحی مذہب سے متنفر کرنے کے لئے کافی ہیں۔ معترضین کا یہی مطلب ہے کہ یورپ کے لوگ ان مسائل کی وجہ سے مسیحی مذہب چھوڑتے جا رہے ہیں۔ رہا یہ کہ اس

چھوڑنے میں مسیحی مذہب کی جن خوبیوں کا ثبوت [illegible] اس سے ... مسلمانوں کا [illegible]

پر بھی روشنی ڈالتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ ہم اس توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اصل مقصود کی طرف رُخ کرے +

قادیانی مشن

مرزا صاحب کی عظیم الشان پیشگوئی

جھوٹی نکلنے پر میرا مُنہ کالا کیا جائے۔ میرے گلے میں رسہ ڈالا جائے۔ مجھے پھانسی پر لٹکایا جائے ([illegible])

اہلحدیث مورخہ ۱۴۔ اکتوبر سنہ رواں میں بعنوان "نبیوں اور نجومیوں کی پیشگوئیوں میں فرق" ایک مضمون لکھا گیا تھا جس میں مرزا صاحب کی آتھم والی پیشگوئی کی طرف اشارہ تھا۔ ہم نے سمجھا تھا کہ عاقل را اشارہ بس است کے ماتحت جماعت مرزائیہ کے لئے اتنا ہی کافی ہوگا مگر ہمارا خیال غلط نکلا۔ اور قرآنی اصول مَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ صحیح ثابت ہوا۔ الفضل مؤرخہ ۲۵۔ اکتوبر میں اس کے جواب پر توجہ کی گئی ہے۔ خلاصہ اس جواب کا یہ ہے کہ ڈپٹی آتھم (عیسائی مناظر) کے متعلق پیشگوئی شرطیہ تھی۔ اس نے اپنی کسی کتاب میں آنحضرت صلعم کو دجال[1] لکھا تھا۔ چونکہ اس نے ایسا کہنے سے توبہ کر لی۔ اس لئے یہ پیشگوئی ٹل گئی۔ پس "اہلحدیث" کا اس پر اعتراض کرنا بے جا ہے۔ ہمارے واسطے جواب کوئی نیا نہیں۔ ہم نے اہلحدیث کے پرچہ مذکور میں بھی مرزا صاحب کی اصل عبارت نقل کی تھی آج اُسے دوبارہ نقل کرتے ہیں تاکہ خوب معلوم ہو جائے کہ شرط کیا تھی اور متحقق کیا چیز ہوئی۔ چنانچہ وہ عبارت یہ ہے:-

"آج رات جو مجھ پر کھلا وہ یہ ہے کہ جبکہ میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دعا کی تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم عاجز بندے ہیں تیرے فیصلے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہی دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لیکر یعنی پندرہ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جائیگا اور اس کو سخت ذلت پہنچیگی۔ بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے۔ اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اس کی اس سے عزت ظاہر ہوگی اور اس وقت جب یہ پیشگوئی ظہور میں آئیگی تو بعض اندھے سوجاکھے کئے جاویں گے اور بعض لنگڑے چلنے لگیں گے اور بعض بہرے سننے لگیں گے۔

مَیں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لئے تیار ہوں۔ مجھ کو ذلیل کیا جائے۔ روسیاہ کیا جائے۔ میرے گلے میں رسہ ڈالدیا جائے۔ مجھ کو پھانسی دیا جائے۔ ہر ایک بات کے لئے تیار ہوں۔ اور

[1] توبہ کا ثبوت در بطن قائل۔ (اہلحدیث)

[2] قادیانی اُردو۔

عیسائی

نام مضمون	تاریخ اخبار
مسیحیت دین فطرت ہے	۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء
موسیٰ کی مانند نبی	۱۴ جنوری ۱۹۳۸ء
تثلیث نصاریٰ	۱۱ فروری ″
عیسائیوں کا فاتح عظیم	۶ مئی ″
تثلیث مقدسہ	۲۰ مئی ″
عیسائی مذہب نے اپنا جلوہ دکھادیا	۲۷ مئی ″
کفارۃ المسیح	″ ″
انجیل کا ناقابل حل تضاد	۲ ستمبر ″
کیا مسیح کفارہ ہے	۹ ستمبر ″
خدا حضرت مسیح کے روپ میں	۷ اکتوبر ″
کیا انبیاء کرام منصب نبوت سے معزول ہو سکتے ہیں	۱۴ اکتوبر ″
حضرت موسیٰ کی مانند نبی	۲۱ اکتوبر ″

بہائی

نام مضمون	تاریخ اخبار
بہائی مذہب اور دین اسلام	۴ مارچ ۱۹۳۸ء
کیا شیخ بہاء اللہ پیغمبر تھے	۸ اپریل ″
شیخ بہاء اللہ ایرانی مدعی الوہیت تھے یا رسالت	۲۰ مئی ″
تحریک بہائی اور اسلام	۵ اگست ″
شیخ بہاء اللہ ایرانی کی بابت سوال اور اس کا جواب	۱۹ اگست ″
مسیح یوم موعود	۲۶ اگست ″
حقیقت واحدہ	۹ ستمبر ″
مسیح وحدت	۳۰ ستمبر ۷ اکتوبر ″

آریہ

نام مضمون	تاریخ اخبار
علمائے اسلام کا جواب آریہ سماج کو	۳ دسمبر ۱۷ دسمبر ۲۴ دسمبر ۱۹۳۷ء
حدوث وید کا ثبوت ایک کتھا سے	۱۷ دسمبر ″
مسئلہ توبہ میں ہم سے آریہ سماج کا اتفاق	۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء
ابطال تناسخ	۷ جنوری ۱۹۳۸ء
آریہ اور روح	۱۴ فروری ″
شرک اور آریہ مسافر	۱۸ مارچ ۲۵ مارچ
ویدک گپاشک	۲۵ مارچ ۱۹۳۸ء
ویدک کہانیاں	۸ اپریل ″
یہ احمدیت ہے یا آریہ سماج	۸ ″ ″
سوامی دیانند سرسوتی اور مرزا صاحب قادیانی	۱۵ اپریل ″
ویدوں کی زبان بھی الہامی نہیں	۱۵ ″ ″
مسئلہ پردہ	۶ مئی ″
ویدک کہانیاں	۱۳ مئی ۱۲ اگست
آریہ سماج دہریت کی طرف جارہی ہے	یکم جولائی ۱۹۳۸ء
اسلام آریہ سماج اور مسئلہ تقدیر	۸ جولائی ″
لحم البقرہ	۱۵ جولائی ″
سنسکار ودھی کی تصحیح و ترمیم	۱۵ ″ ″
آریہ کے سوالات علمائے اسلام سے	۲۲ جولائی ۲۹ جولائی
وید اور اس کے تراجم	۱۶ ستمبر ۲۳ ستمبر ۳۰ ستمبر ۷ اکتوبر ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۸ء
کیا ویدک دھرم پنچائتی ہے آریہ سماج کو چیلنج	۲۳ ستمبر ۱۹۳۸ء

ملکی مطلع

نام مضمون	تاریخ اخبار
انجمنہائے اہل حدیث اور تبلیغ	۵ نومبر ۱۹۳۷ء
وائسرائے ہند کا دورہ پنجاب	۵ ″ ″
زکوٰۃ کا صحیح مصرف (ندوہ)	۵ ″ ″
روئداد تعلیم مدرسہ دار الحدیث میرٹھ	۵ ″ ″
چین کی لڑائی	۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء
مولانا ثناء اللہ پر قاتلانہ حملہ	۱۲ ″ ″
مدرسہ مطلع الاسلام کلکتہ	۱۲ نومبر ۱۹۳۷ء
روئداد دار العلوم عربیہ فکراوہ	۱۲ ″ ″
حکام ریلوے اور قربانی	۱۹ نومبر ″
پنجاب میں خوفناک زلزلہ	۱۹ ″ ″
سابق وزیر اعظم انگلستان کی موت	۱۹ ″ ″
نجد حجاز اور یمن۔ اٹلی اور برطانیہ	۲۶ نومبر ″
منادی خلیل	۲۶ ″ ″
روئداد مدرسہ محمدیہ دیوریا	۲۶ ″ ″
مولانا عبید اللہ سندھی	۳ دسمبر ″
گاندھی جی، وزرائے کانگرس اور حضرت عمر	۳ ″ ″
دار العلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ	۳ ″ ″
پنجاب میں اسلامی تثلیث	۱۷ دسمبر ″
قاتلانہ حملے پر ایک معزز معاصر حنفی المذہب (پیشوا دہلی) کی رائے	۱۷ ″ ″
چین جاپان اور ہندوستان	۱۷ ″ ″
مسجد شہید گنج کا واقعہ پھر تازہ ہوا	۲۴ دسمبر ″
روئی خطرہ میں	۲۴ ″ ″
تثلیث سے تربیع	۳۱ دسمبر ″
فلسطین میں آہ و بکا	۳۱ ″ ″
چین و جاپان	۳۱ ″ ″
قابل توجہ جماعت اہل حدیث ہند	۳۱ ″ ″
مسجد شہید گنج لاہور	۷ جنوری ۱۹۳۸ء
مولانا ثناء اللہ پر حملہ اور ملک میں ہیجان	۷ ″ ″
مولانا ثناء اللہ پر حملہ اور حکومت کا فرض	۷ ″ ″
دول عرب کا اتحاد	۱۴ جنوری ″
قادیانی قتل کا فیصلہ ہائیکورٹ میں	۱۴ ″ ″
فلسطین ہائے فلسطین	۱۴ ″ ″
قاتلانہ حملہ اور جماعت اہل حدیث	۱۴ ″ ″
مدرسہ محمدیہ رائیونڈ کا چوتھا اجلاس	۱۴ ″ ″
قادیان کے ایک مصنف کو سزائے قید و جرمانہ	۲۱ جنوری ″

نام مضمون	تاریخ اخبار
بچے قادیانی اور نبی قادیان	۲۱ جنوری ۱۹۳۷ء
خلیفہ قادیان اور خلیفہ مصر	۲۱ ؍ ؍
بلدیہ امرتسر کے انتخاب میں کانگرس کی کامیابی	۲۸ جنوری ؍
مسلمانان ہند تباہی کی طرف جا رہے ہیں یا فلاح کی طرف	۲۸ ؍ ؍
خاکساروں کی تین گذارشیں	۲۸ ؍ ؍
مسجد شہید گنج کا فیصلہ ہائیکورٹ میں	۴ فروری ؍
جلسہ مذاکرہ علمیہ دار العلوم احمدیہ	۴ ؍ ؍
انڈین نیشنل کانگرس اور اس کے تقاضا	۱۱ ؍ ؍
یونینسٹ پارٹی پنجاب پر حملہ	۱۱ ؍ ؍
مسلم لیگ دہلی	۱۱ ؍ ؍
افغانستان میں عظیم الشان فوجی مظاہرہ	۱۱ ؍ ؍
ہندوستان کے نئے دور میں نصب العین	۲۵ فروری ؍
اہل حدیث انجمنوں کو اطلاع	۲۵ ؍ ؍
کانگرس، وائسرائے اور گاندھی جی	۴ مارچ ؍
مسجد شہید گنج کے متعلق ایک مفید تجویز	۴ ؍ ؍
تجویزات حج	۴ ؍ ؍
کارروائی جلسہ انتظامیہ ندوۃ العلماء	۴ ؍ ؍
المائدہ سے ضمانت	۴ ؍ ؍
ہماری اسمبلی ہمیں کیا رہنمائی کر رہی ہے	۱۱ مارچ ؍
مسجد شہید گنج اور شہادت حضرت عثمان	۱۱ ؍ ؍
لواری، قادیان اور حج بیت اللہ	۱۱ ؍ ؍
مسجد شہید گنج لاہور	۱۸ مارچ ؍
خواجہ حسن نظامی دہلوی اور مالک اخبار مدینہ بجنور میں چپقلش	۱۸ ؍ ؍
بیکار اشخاص اپنا نام درج کرائیں	۱۸ ؍ ؍
اطبائے کرام کا اجتماع عظیم	۱۸ ؍ ؍
مسجد شہید گنج اور پنجاب اسمبلی	۲۵ مارچ ؍
امرتسر شہر میں شراب نوشی کے اڈے	۲۵ ؍ ؍
قابل توجہ سردار محمد حسین خان (ایم-ایل-اے)	۲۵ ؍ ؍
[illegible]	یکم اپریل ؍

نام مضمون	تاریخ اخبار
امرتسر کے ایک کارخانہ میں [illegible]	یکم اپریل ۱۹۳۷ء
لاہور میں بچوں کا اغوا	؍ ؍ ؍
مایوس العلاج مریضوں کو اطلاع	؍ ؍ ؍
گاندھی جی اسلامی طریق پر	؍ ؍ ؍
بدیشی گورنمنٹ اور سودیشی حکومت	۸ اپریل ؍
قضیہ مسجد شہید گنج	۸ ؍ ؍
انجینئرنگ کی تعلیم اور مسلمان	۸ ؍ ؍
لکھنؤ میں مدح صحابہ کا فیصلہ	۱۵ اپریل ؍
دنیا کو آئندہ جنگ کا خطرہ	۱۵ ؍ ؍
امرتسر کی صفائی (تانگوں اور میلے کی شکائت)	۲۲ اپریل ؍
جلسہ مذاکرہ علمیہ دربھنگہ	۲۲ ؍ ؍
لال مرچ کی کاشت	۲۲ ؍ ؍
ڈاکوؤں نے گاڑی لوٹ لی	۲۲ ؍ ؍
ڈاکٹر اقبال کا انتقال	۲۹ اپریل ؍
مسلم لیگ اور مسجد شہید گنج	۲۹ ؍ ؍
یورپ کی آئندہ جنگ قریب سے بعید ہو گئی	۲۹ ؍ ؍
لکھنؤ کا فساد	۲۹ ؍ ؍
ڈاکٹر اقبال مرحوم کا مقبرہ	۶ مئی ؍
مسجد شہید گنج اور مجلس احرار	۶ ؍ ؍
قضیہ فلسطین	۶ ؍ ؍
جلسہ مذاکرہ علمیہ آرہ	۶ ؍ ؍
تصدیق شدہ گھی کی فروخت	۶ ؍ ؍
خلافت اسلامیہ سے دل لگی	۱۳ مئی ؍
امرتسر میں ضمنی انتخاب	۱۳ ؍ ؍
ایران میں لغوی کانفرنس	۱۳ ؍ ؍
وزیر اعظم پنجاب پر اقلیتوں کا اعتماد	۱۳ ؍ ؍
مسلم حلقہ امرتسر کا ضمنی انتخاب	۲۰ مئی ؍
عام ملکی حالات	۲۰ ؍ ؍
جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	۲۰ ؍ ؍
ہندو مسلم اتحاد۔ خدا کرے	۲۷ مئی ؍
احمدیہ صنف ہر دو نوع توجہ کریں	۲۷ ؍ ؍

نام مضمون	تاریخ اخبار
امرتسر کا تسلی بخش جواب	۲۷ مئی ۱۹۳۷ء
ممانعت چندہ برائے حجاز	۲۷ ؍ ؍
ہندوستانی قومیت اور نیشنل کانگرس	۳ جون ؍
چین جاپان کی جنگ	۳ ؍ ؍
محشرستان فلسطین	۳ ؍ ؍
چین اور جاپان	۳ ؍ ؍
اطلاع برائے جماعت اہل حدیث	۳ ؍ ؍
ہمارے ملک سے زیادہ بدامنی کہیں ہو گی؟	۱۰ جون ؍
وزیرستان میں جنگ جاری ہو گئی	۱۰ ؍ ؍
چین کی لڑائی نے جاپان کو تباہ کر دیا	۱۰ ؍ ؍
گراموفون بجانے کا وقت	۱۷ جون ؍
جرمنی سے عیسائیت کا خاتمہ	۱۷ ؍ ؍
سوامی دیانند کی تلاش	۱۷ ؍ ؍
لکھنؤ میں شیعہ سنی فساد	۱۷ ؍ ؍
جمعیۃ العلماء کی خدمات اور استمداد	۱۷ ؍ ؍
جماعت اہل حدیث کی پراگندگی اور اس کا اثر	۲۴ جون ؍
شیخ عطاء الرحمٰن دہلوی اور جماعت امامیہ	۲۴ ؍ ؍
شادی بیاہ کی تباہ کن رسمیں	۲۴ ؍ ؍
پریس پر ایک اور آفت آنیوالی ہے	یکم جولائی ؍
چوری اور ڈاکہ	؍ ؍ ؍
اہل حدیث لیگ کا تار گاندھی جی کے نام	۸ جولائی ؍
سکوں کی چلنت میں تکلیف	۸ ؍ ؍
جنگ چین و جاپان	۸ ؍ ؍
شیخ عطاء الرحمٰن مرحوم دہلوی	۸ ؍ ؍
حجاج کی تکالیف	۸ ؍ ؍
سنیما اور گورنمنٹ	۱۵ جولائی ؍
مسئلہ احیائے خلافت	۱۵ ؍ ؍
حج کمیٹی پر اعتراض	۲۲ جولائی
چینی وفد ہندوستان میں	۲۲ ؍ ؍
اہل حدیث لیگ کا تار گاندھی جی کے نام (مکتوب بنارس)	۲۲ ؍ ؍
پنجاب کی اراضیات میں انقلاب	۲۹ جولائی ؍

ahmadimuslim.de

نام مضمون	تاریخ اخبار
امرتسر میں کسانوں کا مورچہ	۹ جولائی ۳۸ء
نیا مدرسہ محمدیہ	۲۹ ر ر
ماہ مئی میں عالمگیر جنگ چھڑنے والی ہے	۲۹ ر ر
زراعت پیشہ اور غیر زراعت پیشہ	۵۔ اگست ر
ایشیا اور یورپ میں جنگ	۵ ر ر
ہنگامہ وزیرستان	۵ ر ر
ہندوستانی ناظرین کو انتباہ	۵ ر ر
مدارس عربیہ کی اصلاح	۱۲۔ اگست ر
خادم کعبہ اور حج کمیٹی	۱۲ ر ر
وزیرستان کی شورش	۱۹۔ اگست ر
ریڈیو اور گورنمنٹ	۱۹ ر ر
فلسطین میں خون مسلم کی ارزانی	۱۹ ر ر
کانگریس اور مسلم لیگ	۲۶۔ اگست ر
ہندوستانیوں اور برمیوں میں خونریز لڑائی	۲۶ ر ر
ریڈیو اور سینما	۲۶ ر ر
آئندہ عالمگیر جنگ	۲۔ ستمبر ر
فوجی بھرتی کا قانون	۲ ر ر
مدرسہ اسلامیہ ماستی ضلع بستی	۲ ر ر
خدا اس خواب کو سچا کرے	۹۔ ستمبر ر
بتوں کے بعد کابل پر سرحدیوں کے حملہ کا خطرہ	۹ ر ر
واردھا تعلیمی سکیم	۱۶۔ ستمبر ر
خلع و طلاق کا بل	۱۶ ر ر
خادم کعبہ پھر بولا	۱۶ ر ر
یورپ پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں	۲۳۔ ستمبر ر
سرحدی لڑائی	۲۳ ر ر
ندوۃ العلماء پر سیلاب کا اثر	۲۳ ر ر
یورپ کی سیاسی فضا	۳۰۔ ستمبر ر
میونسپل کمیٹی امرتسر کی غفلت کی حد ہو گئی	۳۰ ر ر
مدرسہ محمدیہ لشکر گوالیار	۳۰ ر ر
کیا دنیا میں امن قائم رہیگا؟	۷۔ اکتوبر ۳۸ء
انجمن خادم مسجد	۷ ر ر
یورپ میں جنگ کے بادل ابھی منڈلا رہے ہیں	۱۴۔ اکتوبر ر

نام مضمون	تاریخ اخبار
انجمن اسلامیہ امرتسر	۱۴۔ اکتوبر ۳۸ء
انجمن تنظیم الطلباء بنگال و آسام دہلی	۱۴ ر ر
مدرسہ سعیدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ	۱۴ ر ر
بشارت واقعہ میں آگئی	۱۴ ر ر
ہنگامہ فلسطین	۲۱۔ اکتوبر ر
دربھنگہ میں صوبائی اہل حدیث کانفرنس کا قیام	۲۱ ر ر

پیارے نبی کے پیارے حالات

ہر سہ جلد مصنفہ مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی مرحوم جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مفصل سوانح عمری از پیدائش تا وصال الی اللہ بنہایت عمدہ پیرایہ میں درج ہے عبارت اُردو اس قدر آسان ہے کہ پرائمری پاس بھی پڑھ سکتا ہے۔ اصل قیمت چھ روپے۔ رعایتی دو روپے

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر اہلحدیث امرتسر

فہرست کتب موجودہ دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

حقانی پاکٹ بک مجلد اس مختصر کتاب میں تمام مذاہب (آریہ۔ عیسائی۔ بہائی۔ مرزائی۔ شیعہ۔ نیچری۔ دہریہ۔ منکرین نبوت، سکھ اور بت پرست وغیرہ) پر عالمانہ انداز میں تنقید کی گئی ہے اور ہر ایک مذہب کی تردید میں دو دو دلیلیں بھی دی گئی ہیں۔ قیمت ۶ر

اہل حدیث کا مذہب اہل حدیث کے مسلمہ مسائل کا مدلل بیان اور دیگر فرقوں کے مسائل پر مختصر تنقیدی نظر قیمت ۶ر

فتوحات اہل حدیث اُن مقدمات کا مجموعہ جو مابین اہل حدیث اور احناف مختلف مقدمات میں رونما ہوئے ہندوستان کی ہائی کورٹوں اور لندن کی پریوی کونسل کے فیصلجات جو اہل حدیث کے حق میں ہوئے۔ قیمت ۴ر

معقولات حنفیہ جس میں بعض مسائل فقہ (جو خلاف عقل ہیں) مذکور ہیں۔ جن کے ضمن میں مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے رسالہ الحیلۃ الناجزۃ پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۳ر

الہامات مرزا (اس کتاب میں مرزا صاحب قادیانی کے الہاموں پر مفصل بحث کر کے ان کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ الہامات میں اختلاف ہونا مامور من اللہ ہونے کے قطعی منافی ہے۔ قیمت ۹ر

فیصلہ مرزا (عربی و اُردو) اس رسالہ میں آخری فیصلہ" والے اشتہار کی بحث معہ تشریح کی گئی ہے جس کی مرزائی آج تک تردید نہیں کر سکے اور آخری فیصلہ" کے متعلق اُن تمام اعتراضات کا مفصل و مدلل جواب دیا گیا ہے جو آئے دن مرزائی کرتے رہتے ہیں۔ اس رسالہ کا ایک صفحہ عربی بالمقابل اُردو ہے۔ قادیانیوں کی تردید کے لئے زبردست حربہ ہے۔ قیمت ۴ر

فیصلہ مرزا (انگریزی) مذکورہ بالا رسالہ کا انگریزی میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۵ر

تقابل ثلاثہ اس میں توراۃ، انجیل اور قرآن کا مقابلہ کر کے بتلایا گیا ہے کہ احکامات قرآنی ہر نوع مکمل ہیں اور تمام ضروریات انسانی کیلئے کافی و وافی ہیں۔ قیمت ۱۲ر

توحید و تثلیث تثلیث کا عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ رد کرتے ہوئے توحید اسلامی کو دلائل و براہین کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ر

جوابات نصاریٰ عیسائیوں کی تین [illegible]

کتب عیسائی (۱) رسالہ حقانیت قرآن اور (۲) اثبات التثلیث (اردو) میں عیسائیوں کا جواب [illegible] دیا گیا ہے۔ جن کی تردید آج تک عیسائی صاحبان نہیں کر سکے۔ قیمت ۸ر

حیات طیبہ مولانا شاہ اسماعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کی مکمل سوانحعمری مع مختصر سوانح امیر المسلمین سید احمد رائے بریلوی۔ مولانا شہید کا حسب نسب اور زندگی بھر کے کارہائے نمایاں درج ہیں۔ قیمت عا

ویدارتھ پرکاش نز ویدک تہذیب

حصہ اول۔ مصنفہ پنڈت آتمانند صاحب۔ جس میں خود وید منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے حیاسوز منتروں کی موجودگی میں وید ہرگز الہامی نہیں ہو سکتے لاجواب کتاب ہے۔ قیمت بجائے عہ کے ۱۰ر

تقویۃ الایمان مصنفہ حضرت مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ دہلوی۔ مع تذکرۃ الاخوان و رسالہ حارق الاشرار و رسالہ ردّ اہ سنت وخط مولانا شہید رح و فتویٰ مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رح۔ قیمت عہ

صراط مستقیم یہ کتاب مولانا اسماعیل شہید نے علم تصوف کے بیان میں بزبان فارسی لکھی تھی۔ جس کا ترجمہ اب اُردو میں کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی خوبی مولانا کے نام سے ظاہر ہے۔ قیمت عمر

فتاویٰ نذیریہ حضرت میاں صاحب مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تمام عمر کے ہر قسم کے فتاویٰ کا مجموعہ دو ضخیم جلدوں میں۔ ہر سوال کا جواب قرآن اور حدیث کے مطابق ہے۔ قیمت بجائے للعہ روپئے کے صرف [illegible] (ڈھائی روپئے)

سجدہ تعظیم اس رسالہ میں قرآن و حدیث کی روشنی سے واضح کر دیا ہے کہ سجدہ تعظیم غیر اللہ کے واسطے ہرگز جائز نہیں۔ قیمت [illegible]

الارشاد الی سبیل الرشاد مصنفہ مولانا ابویحییٰ محمد صاحب شاہجہانپوری مرحوم۔ موضوع تقلید اجتہاد پر ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے۔ جس کے مطالعہ کے بعد دوسری کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت عہ

الآثار المتبوعہ لرد اعلام المرفوعہ مؤلفہ مولانا محمد عبد اللہ صاحب مئوی۔ اہل حدیث کا مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تین طلاقیں دے تو وہ ایک ہی ہوتی ہے۔ رسالہ ہذا میں مخالفین کے تمام دلائل کا قلع قمع کر کے ثابت کر دیا کہ طلاق زیر بحث ایک ہی ہوگی۔ قیمت ۸ر

فقہ محمدیہ کلاں کتاب ہذا جو سات جلدوں تک طبع ہو چکی ہے مذہب اہل حدیث کے فقہی مسائل کی جزئیات پر حاوی ہے قیمت فی جلد ۸ر مکمل تین روپئے۔

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

مصنفہ ملک ابو یحییٰ امام خان صاحب نوشہروی۔ جس میں مصنف ممدوح نے یہ ثابت کیا ہے کہ بزرگان اہل حدیث کب سے ہندوستان تشریف لائے اور کہاں کہاں وہ رونق افروز ہوئے۔ اس کفر و شرک کے ظلمت کدہ میں کس طرح توحید و سنت کو فروغ دیا اور آج تک اس جماعت نے کس قدر علمی خدمات انجام دی ہیں۔ تمام اہل حدیث علماء و فضلاء کے نام مع مختصر سوانح و کارہائے نمایاں درج ہیں۔ آجتک ہندوستان میں اس جماعت کی طرف سے جس قدر کتب تفاسیر ادبی، علمی، طبی غرضیکہ جو بھی خدمت سرانجام ہوئی۔ ان سب کو یکجا جمع کر دیا گیا ہے جس قدر مکاتب، مدارس جاری تھے یا جاری ہیں ان سب کی مفصل رپورٹ ہے۔ قیمت عہ

شرح اسماء الحسنیٰ قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم پٹیالوی نے اسماء الٰہی کی پوری پوری تشریح کی ہے۔ ہر اسم الٰہی کی خاص خاصیت بھی درج کی ہے۔ قیمت عہ

تقلید و عمل بالحدیث مصنفہ نواب محسن الملک مرحوم۔ جس میں عمل بالفقہ اور عمل بالحدیث کا مقابلہ کر کے عمل بالحدیث کو واجب قرار دیا ہے۔ قیمت صرف ۸ر

ائمہ تلبیس وہ جس کو پڑھ کر خفا ہوا ابلیس ہے کتاب ائمہ تلبیس جس میں سو سے زیادہ جعلی خداؤں۔ خانہ ساز نبیوں جھوٹے مسیحیوں اور خود ساختہ مہدیوں کے تاریخی حالات درج ہیں۔ جو ابتدائے اسلام سے لے کر آج تک مختلف مقامات پر پیدا ہو کر خلق خدا کو دھوکا دیتے رہے۔ اپنے موضوع پر سب سے پہلی کتاب ہے۔ قیمت عا

سفرنامہ حجاز از قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم پٹیالوی۔ جس میں حجاز پاک کے مفصل حالات۔ حرمین الشریفین کے تمدنی مذہبی صحیح معلومات کا ذخیرہ۔ مناسک حج بروئے کتاب و سنت۔ عرب اور اقوام عرب کے تاریخی و جغرافیائی حالات مستند تاریخوں سے اخذ کر کے لکھے گئے ہیں بہت سے مقامات کے نقشہ جات بھی ساتھ ہیں۔ یہ کتاب ہر زائر حجاز کے پاس رہے تو خضر راہ ہے ضرور منگوالیں۔ قیمت صرف عہ

طبیب کامل المعروف مجرب فارماکوپیا حصہ اول

مؤلفہ حکیم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب امرتسری۔ جس میں عام امراض و پوشیدہ امراض کے یونانی و ڈاکٹری بہترین مجربات۔ آیورویدک طریقہ علاج کے مجربات مشاہیر اطباء حکیم شریف خان صاحب، حکیم اجمل خان صاحب و دیگر معزز اطباء ہندو یورپ کے بہترین مجربات درج ہیں۔ اس کے علاوہ مؤلف کے خود ذاتی و خاندانی مجربات کا بیان کیا گیا ہے قیمت ۱۲ر نوٹ۔ محصولڈاک سب کتب کا بذمہ خریدار ہوگا۔

پتہ ملنے کا **مینجر اہلحدیث امرتسر**

میں اللہ جلشانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ایسا ہی کریگا ضرور کریگا ضرور کریگا۔ زمین آسمان ٹل جائیں پر اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔"

(جنگ مقدس ص۱۸۸-۱۸۹)

احمدی دوستو! بتاؤ اس عبارت میں کیا ذکر ہے اور کیا شرط ہے۔ قاعدہ تو یہ ہے کہ جس امر میں فریقین کا مباحثہ یا مناظرہ ہوتا ہے۔ اس میں ہر فریق اپنی جانب کو حق اور دوسری جانب کو غلط کہتا ہے اور ایسا کہنے میں وہ حق بجانب ہوتا ہے۔ مرزا صاحب کا پندرہ روزہ مناظرہ الوہیت مسیح پر تھا۔ پس مرزا صاحب کے کلام میں حق سے مراد توحید خالص ہے لاریب۔ پس مرزائی صاحبان خدا سے ڈر کر انصاف سے بتائیں کہ مرزا صاحب کے حق (توحید) کی طرف آتھم نے رجوع کیا تھا؟ مرتے دم تک نہیں کیا۔ پھر شرط کا تحقق کیسے ہوا؟ مباحثے کے بعد اس نے اس کا خلاصہ شائع کیا تو اس نے اسلامی توحید کو دیوانے کی بڑ بتایا۔ کیا اسی کا نام رجوع الی الحق ہے؟ مباحثہ ہوا توحید و تثلیث پر۔ مرزا صاحب توحید خالص کے مدعی ہوں اور آتھم الوہیت مسیح کے مدعی۔ رجوع بتایا جائے دجال کہنے سے۔ جس کا ذکر پندرہ روزہ مباحثے کے کسی ایک جملے میں بھی نہیں ملتا۔ مرزائیوں کی ایسی باتیں سُن کر ہمیں ایک پرانا قصہ یاد آتا ہے جو مرزائیوں کے حال پر بالکل چسپاں ہے۔

ایک مولوی صاحب نے کسی بے نماز سے کہا کہ تُو نماز کیوں نہیں پڑھتا۔ اس نے جواب میں کہا کہ آپ نے اپنے بیٹے کی شادی کے موقع پر کھانے میں نمک زیادہ کیوں ڈالا تھا؟ مولوی صاحب نے کہا کہ اس بات کو میرے سوال سے کیا تعلق؟ ہوشیار بے نماز بولا کہ یونہی بات سے بات نکل آتی ہے۔

یہی حال اس احمدی گروہ کا ہے جو علم کلام میں اول درجے پر ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے۔ حال یہ ہے کہ ان کو نہ تطبیق کا علم ہے نہ تقریب کا۔ اگر علم ہے تو تعصب کے ماتحت ہو کر مغلوب ہو جاتا ہے۔

ہم دعوے کی خوشی سے کہتے ہیں کہ آتھم والی پیشگوئی ایسی جھوٹی ثابت ہوئی جیسے دو دونے پانچ۔

(نوٹ) مفصل ہمارے رسالہ "الہامات مرزا" میں ملاحظہ فرمائیں۔ منہ

لیکن ماننے والوں کو شاباش ہے کہ وہ اسے سچی کہتے ہی چلے جاتے ہیں۔

مقابلہ میں علیٰ وجہ البصیرت بلا خوف تردید کہتا ہوں کہ مسیحیوں کی تثلیث اور مرزا صاحب کی پیشگوئی متعلقہ آتھم اپنی اپنی صداقت میں دونوں مساوی الاقدام ہیں۔ کوئی احمدی مناظر ہمارے اس دعوے کو غلط سمجھے تو ہم بالمشافہ مناظرہ کرنے کو بھی طیار ہیں بشرطیکہ وہ خلیفہ صاحب سے نیابت لے کر آئے۔ ؎

تا سیاہ روئے شود ہر کہ درو غش باشد

اصحابِ رسولؐ بننے کا نسخہ

یہ ایک مطبوعہ اشتہار امرتسر میں بموقع جلسہ عرس امام ابوحنیفہؒ شائع ہوا تھا۔ اس کی بنا اور مضمون خود اشتہار کی عبارت سے واضح ہوتی ہے۔ ناظرین بغور پڑھیں اور دیکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کون لوگ کرتے ہیں۔ (مدیر)

مسلمانوں میں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ اتنا بڑا ہے کہ بعد اُن کے کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ البتہ مرزا جی قادیانی نے لکھا تھا کہ جو لوگ مجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ اصحاب رسول اللہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس نسخہ سے تو ہم اہل سنت مستفید نہ ہو سکتے تھے نہ ہوئے۔

ہم اپنے مکرم مولانا محمد یار صاحب بہاولپوری (ہیڈ لیکچرار جلسہ عرس) کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہم کو اصحاب رسولؐ بننے کا نسخہ بہت آسان بتایا۔ وہ یہ کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ملتان میں تشریف لے آئے ہیں۔ پس ان کو دیکھ کر ہم اصحاب بن جائیں۔ مولانا کا کلام یہ ہے۔ ؎

برائے چشم بینا از مدینہ بر سر ملتاں
بشکل صدر دیں خود رحمۃ للعالمیں آمد

(اسرار غوثیہ ص۴۵)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملتان میں پیر صدر دین صاحب کی شکل میں آگئے ہیں۔

پس حضرات علمائے کرام شرکاء جلسہ عرس امام اعظم! اگر آپ لوگ بھی اس رائے میں مولوی صاحب بہاولپوری سے متفق ہیں کہ

ملتان میں سید المرسلین رحمۃ للعالمین
بشکل پیر صدر دین تشریف لے آئے

تو جلسہ عام میں ایک تجویز پاس کر کے سب حاضرین کو ملتان پہنچا کر صحابیت کی نعمت سے بہرہ ور فرمائیں۔ خاکسار بھی قافلہ کے ہمرکاب ہوگا۔ انشاء اللہ یہ کام رمضان شریف سے پہلے ہو جانا چاہئے۔ تاکہ رمضان شریف اس حال میں آئے کہ ہم اصحاب رسول اللہ بن چکے ہوں۔

(راقم عبد الکریم از لاہور۔ یکم شعبان ۱۳۶۴ھ)

جماعت اہل حدیث کی اشد ضروریات

(بقلم مولوی ثناء اللہ صاحب ثنا سندر پوری)

مولوی قمر صاحب بنارسی کا ایک مضمون جماعت اہل حدیث لعہ ترقی اہل حدیث۔ ۲۰جون ۱۹۴۵ء میں درج ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اپنے مافی الضمیر کا اظہار اچھے لفظوں میں کیا ہے اس کی تائید میں مندرجہ ذیل مراسلہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ناظرین مجھے معاف فرمائیں اگر میں یہ کہوں کہ جس قدر ہمارے ناظرین کو منفرداً جماعت کے حالات سے واقفی ہے اس کا مجموعہ بلکہ اس سے زیادہ مجھے ہے۔ اس واقفیت کی بنا پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ جماعت اہل حدیث کے تفرق اور تشتت کا ذکر کر کے اس پر دو آنسو بہانا ایسا ہی ہے جیسا محرم کے دنوں میں شیعوں کا مرثیہ خوانی کر کے آہ و بکا کرنا۔ نہ اُس کا فائدہ ہے نہ اس کا۔ حقیقت یہ ہے کہ مشہور مصرع

اشتہارات النصیحہ ... [illegible] (۵)

ahmadimuslim.de

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

آج مسلم قوم پر عموماً اور جماعت اہل حدیث پر خصوصاً پورا صادق ہے۔ بہت جگہ تو مذہبی اختلاف کی وجہ سے افتراق ہے جو نہیں ہونا چاہئے لیکن بعض ایسے مقام بھی میری نظر میں ہیں جہاں مذہبی اختلاف ایک مسئلے میں بھی نہیں ہے وہاں کا افتراق دوسری جگہوں سے بہت شدید ہے۔ آخر میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ارشاد خداوندی لا یزالون مختلفین آج مسلمانوں پر عموماً اور اہل حدیث پر خصوصاً وارد ہے۔

ہاں اس بات پر بھی میرا یقین ہے کہ اسی آیت کے ساتھ جو استثناء بالفاظ الا ما رحم ربک وارد ہے اس کے مصداق بھی بعض اصحاب ہیں مگر وہ اتنے قلیل یا تھک چکے ہیں کہ ان کی کوئی سنتا نہیں۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ دنیاوی اغراض کی انجمنیں اور کانفرنسیں متضاد خیالات کے لوگوں کو یک جا جمع کرلیں مگر مذہبی طبقے کے لوگ معمولی اختلافات کو طول دیکر اس نتیجہ پر پہنچ جائیں کہ ان کے منہ سے یہ شعر نکلے ؎

ہم اور غیر دونو یک جا بہم نہ ہونگے
ہم ہونگے وہ نہ ہونگے وہ ہونگے ہم نہ ہونگے

فانا للہ و انا الیہ راجعون۔

باوجود اسکے چونکہ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میری رحمت سے ناامید ہونا کفر ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں

کئے جاؤ کوشش میرے دوستو

اس تمہید کے بعد میں ناظرین سے سفارش کرتا ہوں کہ مندرجہ ذیل مراسلہ پڑھیں۔ (مدیر)

"اخبار اہلحدیث مجریہ ۱۰- جون ۱۹۳۷ء میں ایک مضمون زیر عنوان "جماعت اہل حدیث اور ترقی" شائع ہوا تھا اس مضمون میں جن واقعات کو حضرت مولانا قمر بنارسی مدظلہ العالی نے تحریر فرمایا ہے ایک ادنیٰ شخص بھی جس کو ذرا بھی قومی درد ہوگا دیکھ کر بے چین اور پریشان ہو جائیگا اور جماعت کی بدقسمتی پر چار آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مگر افسوس باوجود ایسے دل خراش واقعات دیکھنے اور سننے کے بھی ہم ٹس سے مس نہیں ہوتے۔

اے جماعت کے اعیان بزرگو! اگر آپ کی عدم توجہی کی یہی حالت رہی تو اس سے بھی بُرے دیکھنے پڑینگے اور اس وقت سوائے کف افسوس ملنے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔ خدارا اپنی ذمہ داری کا خیال فرماتے ہوئے جماعت کے ڈوبتے ہوئے بیڑے کو گرداب ہلاکت سے بچائیں اور ﷲ جماعت کو راہ تنزل سے ہٹا کر جادۂ ترقی پر لگائیں ابھی وقت ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ حضرات کی عدم توجہی معین اعداء اور ان کا دست و بازو بن جائے اور وہ دل کھول کر اس غریب جماعت پر حملہ آور ہو جائیں۔ اور بزرگان اسلاف کی ساری کوششیں چشم زدن میں نذر اعداء ہو جائیں۔ لہٰذا ایسی نازک حالت میں تمام جگہ کی جماعت اہل حدیث پر مجموعی حیثیت سے اعیان اہل حدیث کو توجہ مبذول فرمانے کی اشد ضرورت ہے۔ ہاں یہ مہم باقی رہ جاتی ہے کہ ضرورت تو سبھی کو محسوس ہو رہی ہے لیکن طریقہ عمل کیا ہے۔ اس کے جواب میں صرف اتنا کہہ دینا کافی سمجھتا ہوں کہ ہمارے محترم دوست مولوی قمر بنارسی نے جو صورت تجویز فرمائی ہے اور وہ ۱۰- جون ۱۹۳۷ء کے پرچہ اہلحدیث میں شائع بھی ہو چکی ہے۔ بہترین صورت ہے۔ غالباً قوم کی ترقی کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی تدبیر و تفکر نہیں ہو سکتا۔ اگر کارکنان، مبلغ و دیگر اعیان بزرگ اس معقول تجویز پر عمل پیرا ہو جائیں تو غالباً جماعت اہل حدیث ترقی کے اعلیٰ معراج پر پہنچ جائیگی۔ وفد کے دورہ کرنے کے متعلق میری ایک ذاتی رائے یہ ہے کہ ہر صوبہ کے لئے علیحدہ علیحدہ وفود کا تقرر ہو اور ہر وفد کے ہمراہ مولانا ابوالوفاء صاحب ایڈیٹر "اہلحدیث" یا مولانا سیف بنارسی یا مولانا عبد الجبیر مدظلہم العالی کا رہنا ضروری قرار دیا جائے۔ گو ان تینوں بزرگوں کو بے حد تکلیف کا سامنا ہوگا۔ مگر میری ناقص سمجھ میں موصوفین کی شخصیت کا لحاظ کرتے ہوئے یہ صورت، وفود کی کامیابی کی صورت معلوم ہو رہی ہے۔ آئندہ بزرگان و خادمان قوم کی جیسی اسکیم ہو۔

بریلویوں کی مسجد میں عشق مجازی کی کہانی

(از قلم مولوی عبد العزیز صاحب از کوٹلی لوہاراں مغربی۔ سیالکوٹ)

احباب اہل حدیث خوب جانتے ہیں کہ یہ بریلوی حنفی قرآن و حدیث سے کس قدر شغف اور محبت رکھتے ہیں۔ ان کے وعظوں اور جلسوں میں بالعموم طور پر گانا، قوالی، راگ سرود اور بے سند حکایات، موضوع روایات، منگھڑت افسانے بیان کئے جاتے ہیں۔ یاران طریقت بھی صرف مرحبا، جزاک اللہ اور بے محل سبحان اللہ ہی کہنا جانتے ہیں اور کچھ نہیں۔ گویا کہ پیر اور مرید، امام اور مقتدی ایک ہی سانچے میں ڈھلے ہوئے ہیں۔

ناظرین! ۳- اکتوبر ۱۹۳۷ء کی شب کو مسجد ارائیں والی کوٹلی لوہاراں مغربی میں بریلوی احباب کی مجلس وعظ منعقد ہوئی جس میں مولوی نور الحسن سیالکوٹی اور مولوی نور محمد صاحب امین آبادی تشریف فرما ہوئے مولوی نور الحسن نے اس مجلس میں بھی ایک بناوٹی کہاوتیں اور مثالیں بیان کیں۔ ایک مثال عشق مجازی پر خوب دی اور مثالیں بیان کرنے سے پہلے فرماد یا کہ واہ آج کل کے لوگ سے ہی کوئی عشق لئے پھرتے ہیں آؤ میں تم کو سچے عشق کی کہانی سناؤں۔ ایک بزرگ حضرت نظام الدین ولی اللہ گزرے ہیں۔ مسجد میں انہیں وجد آگیا۔ وجد کی حالت میں فرمانے لگے۔ لو نظام الدین کم بخت تو دھوبی کے لڑکے پر عاشق ہوا۔ جب آپ کو افاقہ ہوا تو یاران بارادت نے دریافت کیا کہ یا حضرت دھوبی کے لڑکے کا کیا قصہ

ہے؟ فرمانے لگے۔ سنو! ایک شہزادی کے کپڑے دھوبی کا لڑکا دھویا کرتا تھا۔ اس لڑکے کو شہزادی کا بغیر دیکھنے کے ایسا عشق ہوا کہ جب کپڑے دھوتا تو ہر وقت اس کا نام لیتا رہتا۔ عشق میں دیوانہ ہو گیا۔ آخر لڑکے کے والدین بہت لاچار ہوئے۔ لڑکے کی والدہ نے ترکیب سوچی کہ اس کو کسی نہ کسی طریقہ سے باز رکھا جائے ورنہ شاہی دربار میں علم ہو جانے پر ہم اٹھا دیئے جائیں گے۔ جب بچہ روٹی کھانے لگا تو ماں نے اس کے پاس بیٹھے ہوئے سرد آہ بھری۔ بیٹے نے پوچھا اماں جان کیوں؟ مکرر سہ کرر پوچھا تو اماں بولی بچہ کیا بتاؤں جس کے تم کپڑے دھویا کرتے تھے تین دن ہوئے وہ شہزادی فوت ہو چکی ہے آج اس کا قل ہو رہا ہے۔ بس بیٹے نے سنتے ہی سرد آہ لی اور جاں بحق ہو گیا۔ اب بعد میں اس کے والد نے بقیہ کپڑے خود دھو کر اپنی عورت کو دیئے کہ جاؤ شہزادی کو دے آؤ۔ جب کپڑے لے کر گئی تو شہزادی کپڑے اٹھا اٹھا کر دیکھتی ہے۔ حیران اور پریشان ہے۔ دھوبی کی عورت نے پوچھا آپ کیوں متفکر ہیں۔ فرمایا آج کپڑے اُس پہلے شخص کے دھوئے ہوئے معلوم نہیں ہوتے ان میں تو الفت کی خوشبو آتی ہی نہیں۔ دھوبی کی عورت بولی جی وہ میرا لڑکا تھا وہ آپ کی محبت میں اس طرح مر گیا ہے۔ اس شہزادی نے کہا چلو مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ رات کو اس کی قبر پر گئی۔ بہت دیر تک آنکھوں کی ٹکٹکی لگائے کھڑی رہی۔ آخر ایک دم اچانک قبر پھٹ گئی اور شہزادی لپک کر قبر میں گھس گئی اور پیچھے عاشق نے اپنی معشوقہ کو اپنے پاس کھینچ لیا۔ دونوں باہم گلے مل گئے اور قبر بند ہو گئی؛

بہت خوب! بھلا عشق بازی کا ندر کیوں نہ شب و روز پڑھتا چلے جبکہ مسجد میں کھڑے ہو کر مستورات کے بھرے مجمع میں تقویٰ کی آڑ لے کر نوجوانوں میں ایسے عشقیہ قصے بیان کئے جائیں تاکہ عشق کرنے کا صحیح طریقہ سیکھ لیں۔ افسوس صرف اس بات پر آتا ہے کہ ہمارے بھی حنفی ایسی کہاوتوں پر بھی شرحیا نہ کہتے ہوئے نہیں شرماتے۔ الیس منکم رجل رشید۔

تیسرے مولوی نور محمد صاحب جب وعظ فرمانے لگے۔ انہوں نے اور ہی گل کھلانے شروع کر دیئے منبر پر بیٹھ کر کبھی ہیر وارث شاہ خوب رنگ میں پڑھی کبھی ہیر رانجھا کا معجزہ جو ملکی رام نے کامن کی طرز پر بنایا ہے۔ اس کو پڑھ کر راگ رنگ کی مجلس خوب گرم کئے رکھی۔ حضور علیہ السلام کو درجہ بشریت سے نکالنے کے لئے سلطان محمود غزنوی کا قصہ پانچ چوروں والا شروع کر دیا۔ اور کہا کہ رات کو چوروں کے لباس میں سلطان گشت کر رہے تھے۔ چوروں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ فرمایا انما انا بشر مثلکم۔[1] ناظرین خود اندازہ لگا لیں۔ ہماری تو زبان ہرگز

زیب نہیں دیتی کہ ایسے بیہودہ کلمات جناب فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق نکالیں قلم میں طاقت نہیں کہ اس وقت حضور علیہ السلام کے بشر نہ ہونے پر ایسی بُری تمثیل سُن کر لکھ سکیں۔ اگر اہلحدیث قرآن و حدیث کی روشنی میں حضور علیہ السلام کی صحیح پوزیشن کو ظاہر کریں تو دنیا بھر کا طوفان بدتمیزی برپا کر دیا جائے گستاخ بے ادب کہا جائے۔ لیکن خود جو دل میں آئے کر گزریں تب بھی بڑے محب اور مودب ہی کہلاتے رہیں این چہ بوالعجبی است۔ تلك اذاً قسمة ضيزى۔

ایک طرف تو حضور علیہ السلام کی اس قدر بے ادبی

---

[1] اصل قصہ جسے یہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں یوں ہے کہ سلطان محمود نے چوروں کو کہا کہ میں بھی تمہارے جیسا ہی ہوں۔ آؤ سب مل کر شاہی محل کو لوٹیں۔ چنانچہ سب چور اکٹھے ہو کر وہاں گئے اور شاہی سامان جمع کر لیا۔ تب سلطان محمود نے کہا کہ اس مال کو رات کے وقت کہیں دفن کر دیتے ہیں اور صبح کو نکال کر تقسیم کر لیں گے۔ جب صبح ہوئی تو سلطان نے سب چوروں کو گرفتار کرا کے سزا کا حکم دیا۔

اس حکایت سے نتیجہ یہ نکالتے ہیں کہ جس طرح سلطان محمود نے چوروں سے کہا کہ میں تمہارے جیسا (چور) ہوں۔ اسی طرح آیت قرآنی اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (میں تمہارے جیسا بشر ہوں) میں کہا گیا ہے ورنہ حقیقت میں حضور بشر نہیں تھے۔

افسوس ہے یہ لوگ ایمان اور عقل سے لڑائی کیوں کر رہے ہیں۔ اتنا نہیں سوچتے کہ سلطان محمود کا چوروں کو کہنا کہ "میں تمہارے جیسا (چور) ہوں"۔ بالکل جھوٹ ہے کیا خدا کا آنحضرت کی زبان سے تعلیم کے طور پر اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کہلانا بھی جھوٹ ہے۔

مونا داور! تمہارے حنفی بھائی (دیوبندی) اگر امکان کذب باری کے قائل ہوں تو تم ان پر فتویٰ لگاؤ ×

× اور خود خدا کے پاک کلام میں کذب مانتے ہو۔ کچھ تو عقل سے کام لو۔ کلام اللہ کے مقابلے میں جھوٹی کہانیاں مت بیان کیا کرو ورنہ سوئے خاتمہ کا خوف ہے۔

اللہ سے ڈرو۔ رسول سے شرم کرو اور مخلوق سے حیا کرو۔ اس سے تو بہتر ہے کہ اپنے منبروں پر راماشی کی کتھا پڑھ دیا کرو۔ جس کا حوالہ تو دے سکو۔ ایسے قصوں کا تو حوالہ بھی نہیں دے سکتے۔

سچ تو یہ ہے کہ تم لوگوں سے ایسے قصے سُن کر آیت ذیل کے معنی ہماری سمجھ میں اچھی طرح آ گئے۔

مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتَابَ اِلَّا اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ○

یہ آیت اہل کتاب کے حق میں نازل ہوئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ باوجود اہل کتاب ہونے کے کتاب کا صحیح مطلب نہیں جانتے محض بناوٹی افسانے اور کہانیاں جانتے ہیں اور واہی تباہی خیالات میں مبتلا ہیں۔

میں بھرے دل سے پھر کہتا ہوں کہ آپ لوگ قرآن مجید کی تحریف نہ کیا کریں بلکہ قرآن مجید کو کلام الٰہی سمجھ کر اس کا مطلب ٹھیک ٹھیک بیان کیا کریں۔ دیکھو جس طرح ہائی کورٹ کا جج کسی ماتحت عدالت کے فیصلے کا پابند نہیں ہوتا۔ اسی طرح قرآن مجید کلام پاک ہونے کی وجہ سے کسی بناوٹی قصے یا کہانی کا پابند اور محتاج نہیں بلکہ علمائے امت (محدثین اور مجتہدین) سب قرآن مجید کے پابند ہیں۔ (اہلحدیث)

اور شان رسالت میں غلو کرنے لگے تو مولوی صاحب نے یہاں تک فرما دیا کہ حضور علیہ السلام ظاہرا مصطفےٰ تھے حقیقت میں خدا تھے۔ اُدھر معاذ اللہ چوروں سے تشبیہ اور اِدھر خود خدا ہی حضورؐ کو بنا دیا۔

دوران وعظ میں یہ بھی فرمایا کہ مجنوں کسی عورت کے عشق میں دیوانہ نہیں تھا بلکہ مجنوں نے تو خدا ہی کا نام لیلا رکھا ہوا تھا۔

اُس طرف حضور علیہ السلام خود خدا بنا دیئے گئے اور اس طرف لیلیٰ بھی خدا ٹھیری۔ بعینہٖ یہ عقیدہ عیسائیوں کے مشابہ ہے۔ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ ظلم بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

الغرض ان لوگوں کو سوائے ایسے قصوں کے اور کچھ آتا ہی نہیں۔ لڑانا بھڑانا جھگڑا فساد مسلمانوں میں کرا دینا یا افترا بہتان باندھ دینا۔ بس اپنی جیب مبلغات سے گرم کی اور چلتے بنے۔ خدا تعالیٰ ایسے واعظوں سے بچائے۔ اور مسلمانوں کو سمجھ دے۔

انابت الی اللہ اور اسکی فلاسفی

(از قلم مولوی ابو القاسم صاحب دربھنگوی)

یہ معلوم کرنے کے بعد کہ ہر ایک انسان خواہ وہ کسی قوم کا ہو اور کسی حالت میں کیوں نہ ہو وہ یہ ضرور تسلیم کرتا ہے کہ ہم گنہگار ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ ایسا ہی ہر ایک نے سمجھا۔ مگر اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ مختلف اقوام اور مختلف مذاہب کے لوگوں نے گناہ سے نجات پانے کے کون سے ذرائع اور وسائل سوچے اور اختیار کئے ہیں۔ اقوام عالم کے نجات کے طریقوں پر اگر سرسری نظر ڈالی جائے تو خرافات کا ایک ذخیرہ سامنے آجاتا ہے آپ خود غور کریں کہ قدیم اہل یونان و مصر نجات کیلئے کیسے کیسے مصائب اٹھائے انسانوں کی قربانیاں کیں، مادی اشیاء کی پرستش کو زندگی کا [illegible] قرار دیا۔ آریہ ورت کے عقلاء یونان اور دنیا کے دیگر مذاہب سے چند قدم اور آگے بڑھے۔ کہیں گنگا میں ڈوب مرنے کو شرط نجات مقصود سمجھا۔ کہیں جگن ناتھ جی میں بت کے۔ تھ پر قربان ہونے کو۔ اسی طرح ہمالیوں کی ندیوں میں آکر اپنے کو ہلاک کر دینا نجات کا وسیلہ سمجھا وغیرہ وغیرہ۔

آمدم برسر مطلب۔ میری غرض اس مختصر گزارش سے یہ ہے کہ انسان عاقل نے گناہ سے نجات پانے کیلئے بہت کچھ ہاتھ پاؤں مارے۔ لیکن اصل نجات اور حقیقی فلاح تک نہ پہنچے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ پر فرصت امروزہ میں گفتگو کروں۔ قبل اسکے کہ فطرت کے مطابق اصلی نجات کی صورت پیش کروں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نظام دنیوی پر ایک نظر کی جائے۔ دنیا کا دستور ہے کہ اگر کوئی لڑکا اپنے والد کی حکم عدولی کرتا ہے یا کوئی خادم اپنے مولیٰ کے فرمان کے خلاف کوئی کام کرتا ہے یا کوئی رعیت اپنے بادشاہ کی خلاف ورزی کرتی ہے پھر یہ سب اپنے کئے ہوئے پر اظہار ندامت کرتے ہیں اور دست بستہ ہو کر معافی کے خواستگار ہوتے ہیں تو ان کی تلافی ہو جاتی ہے اور پھر وہ قابل سزا نہیں رہتے۔ بعینہٖ یہی مثال نظام خداوندی میں ہے کہ اگر کسی بندہ سے کوئی قصور اور خطا سرزد ہو جاتی ہے اور پھر وہ اپنے کئے ہوئے پر نادم ہو اور گریہ وزاری کرے اور سچی توبہ اور حقیقی رجوع کرے تو اسکے ماضی کی تلافی اور سب رفت گذشت نسیاً منسیاً ہو جاتی ہے۔ یہی فطرت کے مطابق راہ نجات ہے جو آریوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔

انابت الی اللہ اور سچی توبہ کے فطرت کے مطابق ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قادر حکیم نے انسان کی فطرت ہی ایسی رکھی ہے کہ اس سے لغزش اور خطا ظہور میں آتے رہتے ہیں اب اگر اسکی تلافی خدا تعالیٰ کی طرف نہ ہو تو کسی انسان کا ابد الآباد تک نجات ہی پانا غیر ممکن اور محال ہو۔ پس ضروری ہوا کہ قدرت کی طرف سے اگر قصور ہو اور وہ سچی توبہ اور انابت الی اللہ ہے۔ اس ضمن میں یہ بھی بتلا دوں کہ سچی توبہ سے گناہ کیونکر معاف ہو سکتے ہیں یہ بات آریوں کی سمجھ میں نہیں آتی اور وہ فوراً توبہ سے منکر ہو گئے ہیں۔ اگر توجہ دلاتا ہوں کہ اسکی [illegible] پر تعصب سے الگ ہو کر تدبر کریں تو بہت جلد اسکی فلاسفی سمجھ میں آجائیگی۔ کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ اس میں انسان اپنے گناہ کو اقبال کر کے اور گریہ وزاری کر کے گناہوں کی سزا اپنے اوپر وارد کر لیتا ہے اور ایک طرح کی سزا سے بداعمالی آپ ٢٣

خطبۂ رمضان المبارک اور تازہ بشارت

جناب مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری پرچہ اہلحدیث میں مسنون خطبۂ رمضان مبارک لکھا کرتے ہیں میں نے بھی اُن کی تاسی میں چاہا کہ اس خطبہ کو نہایت خوشنما چھاپ کر اپنے احباب کی آنکھوں اور دلوں کو خوش کروں۔ سو خریداران رسالہ تبلیغ اہل حدیث اور رسالہ برکاتِ محمدیہ کو خصوصاً اور دیگر عاشقان کلام نبوی کو عموماً بشارت ہو کہ خطبۂ رمضان المبارک نہایت صفائی اور خوشنمائی سے مندرجہ ذیل خصوصیتوں سے (خدا کے فضل سے) چھپ چکا ہے۔

(١) تقطیع فلسکیپ سائز کی ہے۔ (٢) جلی قلم سے موٹے حروف میں با اعراب قرآن شریف کی طرح لکھا گیا ہے (٣) بین السطور عام فہم اُردو ترجمہ بھی ہے۔ (٤) طباعت رنگ آمیز۔ (٥) کاغذ دبیز اور چکنا لگایا گیا ہے تاکہ فریم میں جڑوا کر گھروں کی زینت و برکت کا موجب ہو سکے۔ (٦) گرداگرد رنگین بیل سے سجایا گیا ہے۔

پس اسکے حاصل کرنے میں جلدی کریں اور جہاں آپ گھروں میں دیگر قطعات لگاتے ہیں وہاں یہ تبرک بھی لگائیں۔

قانون (١) رسالہ تبلیغ اہل حدیث یا رسالہ برکات محمدیہ کے مستقل سالانہ خریداروں کو بغیر ان کے طلب کرنے کے خود بخود نمبرے کی بجائے سالانہ چندہ کے حساب میں حسب قاعدہ اپنے پاس سے ٹکٹ لگا کر بھیجا جائیگا۔

(٢) دیگر شائقین حسب قاعدہ ٢ / (دو آنے) کے ٹکٹ بھیجکر منگوالیں۔ ٹکٹ ڈاک کے ہوں۔ رسید ٹکٹ نہ ہوں۔

محل وصول (١) امرتسر۔ دفتر رسالہ تبلیغ اہلحدیث ڈھاب کھٹیکاں۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب ثانی۔

(٢) شہر سیالکوٹ۔ حافظ محمد ابراہیم مہتمم محلہ میانہ پورہ۔ شہر سیالکوٹ۔

راقم

فدائے سنت رسول کریم حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی

تحقیق تراویح۔ احادیث نبویہ سے آٹھ رکعات نماز تراویح کا ثبوت۔ قیمت ١/ دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadmuslim.de

وفات مصطفیٰ ﷺ

(از قلم مولوی نور الٰہی صاحب گمرجاکی ضلع گوجرانوالہ)

جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حیات و ممات کے متعلق بحثیں ہوتی ہیں اسی طرح آج کل بعض جہلاء حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی مناظرے کرتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ اس مسئلہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں آشکارا کر دیا جائے۔

(۱) قرآن پاک میں ہے۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ (پ ۲۳۔ رکوع آخری)

ترجمہ شاہ رفیع الدین۔ تحقیق تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

(۲) تفسیر عباسی میں ہے۔ انک یا محمد میت ستموت۔

(۳) اور جلالین میں ہے۔ انک خطاب للنبی میت و انھم میتون ستموت و یموتون

(۴) ابن جریر میں ہے۔ انک یا محمد میت۔

(۵) نیز ابن جریر میں ہے۔ انک یا محمد ستموت وانکم یایھا الناس ستموتون۔

(۶) نیشاپوری میں ہے۔ یا محمد انک ستموت۔

(۷) تفسیر حسینی میں ہے۔ تو اے محمد مردہ خواہی شد۔

(۸) شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں۔ یا محمد ہر آئینہ تو خواہی مرد۔

(۹) قادری میں ہے۔ بیشک اے محمد تم مردہ ہوگے۔

اس آیت سے روز روشن کی طرح ثابت ہو گیا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ضرور فوت ہونگے۔

(۱۰) دوسری آیت۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ۔ (انبیآء پ ۱۷ ع ۳)

ترجمہ شاہ رفیع الدین۔ پس اگر تو مر جاویگا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جی چکھنے والا ہے موت کا مزہ۔

(۱۱) تفسیر عباسی میں ہے۔ افان مت یا محمد فھم الخالدون فی الدنیا۔

(۱۲) تفسیر ابن جریر میں ہے۔ وما خلدنا احدا من بنی آدم یا محمد قبلك فی الدنیا فنخلدك فیھا ولا بد لك من ان تموت کما مات من قبلك رسلنا افائن مت فھم الخالدون۔

اے محمد آدم کی اولاد سے دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہا اور نہ رہیگا۔ سب کو موت آئی اسی طرح تم پر بھی ضرور موت آئے گی اس سے چارہ نہیں۔

(۱۳) شاہ عبد القادر لکھتے ہیں۔ پھر اگر تو مر گیا تو وہ رہ جاوینگے؟

(۱۴) تفسیر قادری میں ہے۔ کیا اگر اے محمد تم مر جاؤ تو وہ ہمیشہ رہیں گے؟ ایسا نہیں بلکہ جو پیدا ہوا وہ ضرور فنا ہوگا ؎

ہر کہ آمد بجہاں اہل فنا خواہد بود
آنکہ پایندہ و باقیست خدا خواہد بود

(۱۵) ام المؤمنین عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو ابوبکر صدیقؓ نے آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا اور فرمایا وانبیاہ۔ واخلیلاہ۔ واصفیاہ۔ پھر یہی آیت پڑھی۔ وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد افائن مت فھم الخالدون۔

(ترجمان بحوالہ بیہقی)

اس آیت سے بھی اظہر من الشمس ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ضرور فوت ہونگے۔

(۱۶) تیسری آیت۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ۔ (پ ۴)

ترجمہ شاہ عبد القادر۔ پھر کیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا تو تم پھر جاؤ گے۔

ترجمہ شاہ رفیع الدین۔ کیا پس اگر وہ مر جاوے یا مارا جاوے کیا پھر جاؤ گے۔

موضح القرآن میں ہے۔ اس آیت میں اشارہ ہے کہ حضرت کی وفات پر بعضے پھر جاویں گے۔ چنانچہ یہی ہوا۔ پھر خلیفہ اول نے ان سے ساتھ جہاد کرکے درست کیا۔

اس آیت سے بھی ثابت ہوا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونگے۔

مرض الموت (۱۷) حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضه الذی مات فیه ... عاصبا راسه بخرقة فاستوی علی المنبر ... قال والذی نفسی بیدہ انی لانظر الی الحوض ... و قال ان عبدا عرضت علیه الدنیا ...... فما قام علیه حتی الساعة (دارمی)

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لائے بیماری کی حالت میں جس میں آپ فوت ہوئے اور آپ کے سر پر کپڑا باندھا ہوا تھا۔ پھر آپ منبر پر بیٹھ گئے اور فرمایا۔ خدا کی قسم میں اس جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر فرمایا کہ ایک بندہ پر دنیا و مافیہا پیش کی گئی لیکن اس نے آخرت کو اختیار کیا۔ یہ بات سن کر ابوبکرؓ رونے لگے کہ اب آپ کی موت قریب ہے پھر منبر سے اترے۔ یہ آپ کا آخری وعظ تھا اس کے بعد منبر پر کھڑے نہیں ہوئے۔

اس حدیث سے تین باتیں ثابت ہوئیں۔

(۱) اِنَّ عبدًا سے مراد بندہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(۲) آپ بیمار ہوئے۔

(۳) پھر آپ اسی بیماری سے فوت ہوئے (مات فیه)

(۱۸) علی بن حسین سے روایت ہے۔ لما مرض رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم۔ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو جبرئیل آئے اور ان کے ساتھ ایک فرشتہ تھا جسکو اسماعیل

رحمۃ للعالمین۔ رسول اکرم صلعم کی مستند سیرت۔ (۹) جلد اول ۱۲/-۔ دوم ۱۲/-۔ سوم ۱۲/-۔ منیجر اہلحدیث

تب آپ نے ـ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
یہ کون ہے اور کیوں آیا ہے۔ تو جبرائیل نے کہا
ھذا ملك الموت یستاذن علیك ـ
یہ موت کا فرشتہ ہے اور آپ سے اذن چاہتا ہے۔
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اذن دے دیا۔
فقبض روحہ پس قبض کی ملک الموت نے
روح پاک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

اس حدیث سے کئی باتیں ثابت ہوتی ہیں :-
(۱) آپ بیمار ہوئے۔
(۲) آپ کے پاس ملک الموت آیا۔
(۳) آپ عالم الغیب نہ تھے ورنہ جبرائیل سے کیوں پوچھتے کہ یہ کون ہے۔
(۴) آپ کی روح قبض کی گئی اور آپ فوت ہو گئے۔

(۱۹) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ لعلی فی مرضہ الذی توفی فیہ اغسلنی یا علی اذا مت (کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۱۲۲)

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس بیماری میں فوت ہوئے۔ حضرت علیؓ کو فرمایا۔ اے علی جب میں مرجاؤں تو تم نے مجھ کو غسل دینا ہوگا۔

اس حدیث سے بھی ثابت ہوا کہ آپ بیمار ہوئے پھر وفات پائی۔

(۲۰) دوسری روایت میں ہے :- عن علی قال اوصانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اذا مت فاغسلنی۔ (کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۱۲۳)

حضرت علی فرماتے ہیں کہ مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ اے علی جب میں مرجاؤں تو مجھ کو تم نے غسل دینا۔

(۲۱) حضرت انس فرماتے ہیں :-
لما ثقل النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل یتغشاہ الکرب فقالت فاطمۃ واکرب اباہ فقال لها لیس علی ابیك کرب بعد الیوم فلما مات قالت یا ابتاہ اجاب ربا دعاہ یا ابتاہ من جنت الفردوس ماواہ یا ابتاہ الی جبرائیل ننعاہ - کہ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سخت بیمار ہوئے تو آپ کو غش آنے لگے۔ فاطمہ نے کہا اباجی آج آپ کو سخت تکلیف ہے آپ نے فرمایا فاطمہ آج کے بعد تیرے باپ کو تکلیف نہ ہوگی۔ پھر جب فوت ہو گئے تو فاطمہؓ نے کہا اباجی آپ کو رب نے بلا لیا آپ جنت میں چلے گئے۔ آہ جبرائیل کو کون آپ کی موت کی خبر دے۔ اب وحی کس پر آئیگی اور جبرائیل کہاں اتریگا۔ (بخاری)

اس حدیث سے بھی کئی باتیں ثابت ہوئیں :-
(۱) آپ سخت بیمار ہوئے۔
(۲) آپ کو غش پر غش آتے رہے۔
(۳) آپ کی تکلیف کو فاطمہ نے محسوس کیا اور رو دی۔
(۴) آخر آپ فوت ہو گئے۔

(۲۲) سلیمان بن ابی مسلم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس فرمایا کرتے یوم الخمیس وما یوم الخمیس آہ دن پنجشنبہ کا اور کیا ہے دن پنج شنبہ کا۔ اس دن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو زیادہ تکلیف تھی۔ ثم بکی حتی بل دمعہ الحصی۔ پھر آپ کی موت کو یاد کر کے رونے لگے اور اتنے آنسو بہائے کہ زمین پر جو سنگریزے پڑے تھے وہ تر ہو گئے۔

اس حدیث سے بھی ثابت ہوا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور آخر فوت ہو گئے۔

(۲۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیاتی خیر لکم۔ میرا جینا تمہارے لئے بہتر ہے کہ میں تم کو مسائل بتاتا ہوں۔ فاذا انا مت کانت وفاتی خیر لکم۔ اور جب میں مرجاؤں تو میرا مرنا بھی تمہارے لئے اچھا ہے کیونکہ تمہارے اعمال میرے پیش ہوتے رہینگے اور میں تمہارے لئے بخشش مانگتا رہونگا۔ (کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۳)

(۲۴) ایک شخص رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے چہرے کی طرف دیکھتا رہا۔ آپ نے فرمایا اس طرح کیوں ہے۔ اس نے کہا انی ذکرت موتی وموتك - میں اپنی اور آپ کی موت کو یاد کر رہا ہوں کہ جب آپ فوت ہو گئے تو آپ اعلیٰ جنت میں چلے جائینگے میں آپ کو کس طرح مل سکونگا۔ آپ نے فرمایا تو میرے ساتھ ہوگا۔ (شفاء عیاض جلد ۲ صفحہ ۱۱)

(۲۵) جب آپ بیمار ہوئے تو صحابہ نہایت غمگین تھے تب آپ نے فرمایا۔ ایھا الناس بلغنی انکم تخافون من موت نبیکم۔ کہ میں نے سنا ہے تم لوگ میری موت سے ڈرتے ہو۔ لیکن یہ بات ضرور ہونے والی ہے انی لاحق بربی۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آپ بیمار ہوئے صحابہ کو سخت صدمہ تھا۔

آپ کی وفات

(۲۶) ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں :- توفی فی بیتی وبین سحری ونحری کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں میری ہی گود میں فوت ہوئے۔

(۲۷) حضرت انس فرماتے ہیں :- ما رایت یوما کان اقبح ولا اظلم من یوم مات فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ نہیں دیکھا میں نے نہایت بُرا دن زیادہ غمگین کرنیوالا اور سخت تاریک اس دن سے کہ جس دن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تھے

(۲۸) فلما توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکی الناس فقام عمر فی المسجد خطیبا فقال لا اسمعن احدا یقول ان محمدا قد مات وان محمدا لم یمت۔ (کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۱۱۶)

جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو لوگ رونے لگے پھر حضرت عمر مسجد میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا خبردار کوئی یہ مت کہے کہ محمدؐ فوت ہو گئے بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت نہیں ہوئے۔

(۲۹) حضرت مغیرہ اندر گئے اور کہا (یا عمر مات واللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اے عمر خدا کی قسم رسول اللہ فوت ہو گئے ہیں۔

حضرت عمر نے کہا۔ کذبت ما مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے مغیرہ تو جھوٹ کہہ رہا ہے رسول اللہ فوت نہیں ہوئے۔ (کنز العمال جلد ۴ صفحہ ۱۱۵)

(۳۰) حضرت عمر نے کہا۔ من قال انہ مات فقتلتہ بسیفی ھذا (ملل والنحل شہرستانی) جو شخص کہیگا کہ حضور فوت ہو گئے ہیں میں اسکو اسی تلوار

فہرست مضامین مندرجہ اخبار "اہلحدیث" جلد ۳۵

از ۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء لغائت ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۳۸ء

نام مضامین	تاریخ اخبار
عام اسلامی	
خطبۂ رمضان	۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء
تحریک خاکساران	۱۲۔ نومبر و ۴ فروری ۱۹۳۸ء
- - - -	
نماز تراویح باجماعت	۱۲۔ نومبر ۱۹۳۷ء
جمعہ کی دو اذانیں	۱۲ نومبر و ۳ دسمبر
قاتلانہ حملہ	۱۲۔ نومبر ۳۷ء
توحید باری تعالیٰ	۲۶ 〃 〃
رزق اللہ کے پاس ہے	۳۔ دسمبر ۳۷ء
مومن کی پہچان بذریعہ قرآن	۳ 〃 〃
حلیہ مبارک	۲۴۔ دسمبر ۳۷ء
اسلام کی اخلاقی تعلیم	۲۴ 〃 〃
ہندو رسوم کو اسلام سے کیا علاقہ ہے	۳۱ 〃 〃
سود بنک	۳۱ 〃 〃
مسئلہ سود بنک اور مسئلہ تصویر پر ایک نظر	۳۱ 〃 〃
عدم جواز اخصاء بہائم	۳۱ 〃 〃
پنجاب میں پیر پرستی	۷۔ جنوری ۳۸ء
اسلام اور معاش	۷ 〃 〃
قیامت کا ہولناک دن	۷ 〃 〃
اسلام اور ہندو مذہب	۱۴ جنوری ۳۸ء
فرضیت صلوٰۃ باجماعت	۱۴ 〃 〃
عجائب کا جواب (الفاظ قرآن)	۲۱ جنوری ۳۸ء
بچے خلاف شرع کب ہوتے ہیں	۲۱ 〃 〃

نام مضامین	تاریخ اخبار
نماز پنجگانہ کے بعد سلام تکبیر کا بلند آواز کہنا	۲۱۔ جنوری ۱۹۳۸ء
درس عمل	۲۸۔ جنوری 〃
گداگری اور زکوٰۃ	۲۸ 〃 〃
مذاکرہ علمیہ "حرف من"	۲۸ جنوری و ۲۵ مارچ
نصائح ابراہیم ادہم رحمہ	۴ فروری ۳۸ء
مذہب اسلام کا ایک سنہرا اصول	۴ 〃 〃
وتر کی تین رکعتوں کے آخر میں تشہد سنت ہے	۴ 〃 〃
مقدس بزرگ اور صلوٰۃ اللیل	۴ و ۱۱ فروری ۳۸ء
مرکز اسلام اور متوقع جنگ یورپ	۱۱ فروری 〃
زیارت القبور	۱۱ 〃 〃
توحید باری تعالیٰ	۴ فروری۔ ۲۵ فروری
۴ مارچ - ۱۱ مارچ - ۱۸ مارچ	۸ اپریل - ۲۲ - اپریل
۲۹۔ اپریل - ۶۔ مئی ۱۹۳۸ء	
معجزات رسول	۱۱۔ فروری ۳۸ء
قربانی عید	۱۱ 〃 〃
غزوہ ذات الرقاع	۱۱ 〃 〃
بئس القرین	۱۱ 〃 〃
بارش کا نزول کہاں سے ہے	۱۱ 〃 〃
قوالی نامہ اور خواجہ حسن نظامی	۱۱ 〃 〃
مقدمہ شرق پور	۱۱ 〃 〃
کلمہ طیب	۲۵ فروری ۳۸ء
تنزیہ الٰہی	۲۵ 〃 〃
سائنس اور اسلام	۲۵ 〃 〃

نام مضامین	تاریخ اخبار
اطاعت سنت نبوی	۲۵۔ فروری ۱۹۳۸ء
مرتدات کے متعلق مشورہ	۱۱۔ مارچ 〃
شہادت حسین کا پیام	۱۱ 〃 〃
شکر و حمد	۱۸۔ مارچ 〃
ازواج مطہرات	۱۸ 〃 〃
اتباع سنت راہ جنت	۲۵۔ مارچ 〃
شان رسول علیہ السلام	۲۵ 〃 〃
محبت و متابعت رسول صلعم	یکم اپریل ۳۸ء
اسوۂ رسول	〃 〃 〃
امام مہدی اور خواجہ حسن نظامی	۸۔ اپریل 〃
وضع الیدین فی الصلوٰۃ	۸ 〃 〃
مذاکرہ علمیہ بابت اذان جمعہ	۸۔ ۱۵ و ۲۲۔ اپریل ۱۹۳۸ء
مولانا ثناء اللہ پر قاتلانہ حملہ اور عدالت کا فیصلہ	۱۵۔ اپریل ۳۸ء
مقدمہ حملہ کی بابت ایک سوال اور اس کا جواب	۲۲۔ اپریل 〃
خطاب بہ مسلم۔ سکھ دھرم کا فلسفہ	۲۲ 〃 〃
خطاب بجناب حضرت شیر پنجاب	۲۹۔ اپریل 〃
نحن نقص علیک احسن القصص	۶۔ ۱۳ و ۲۰ مئی 〃
مسئلہ کفارت اور اسلام	۶ و ۱۳ مئی ۳۸ء
سلطان عبد العزیز آل سعود	۱۳ مئی 〃
شاردا ایکٹ میں ترمیم یا تشدید	۱۳ 〃 〃
محمود کی نگری میں تبلیغ حق	۱۳ 〃 〃
عرش والا زمین پر آیا	۱۳ 〃 〃

ahmadimuslim.de

نام مضامین	تاریخ اخبار
شان موحد	۲۰۔ مئی ۱۹۳۸ء
توحید و شرک میں موازنہ	۲۰ و ۲۷ مئی اور ۳، ۱۰ و ۱۷ جون ۳۸ء
اسرار زکوٰۃ	۲۷۔ مئی ۳۸ء
جزیرۃ العرب کی حالت	۳۔ جون 〃
ملت اسلامیہ کا سبب زوال	۳ 〃 〃
دلآزاری سب گناہوں کی جڑ ہے	۱۰ جون 〃
عمل صالح	۱۰ 〃 〃
اخبار اہل النار	۱۷ و ۲۴ جون اور یکم و ۱۵ جولائی ۳۸ء
تبلیغ حق	۲۴ جون ۳۸ء
غزوہ احد	۲۴ 〃 〃
اسلام ہی مکارم اخلاق کا معلم ہے	۲۴ جون و یکم جولائی
تحقیقات علمیہ کا ایک ورق (پیدائش حضرت حواء)	یکم جولائی ۳۸ء
قرآن کریم اور بارش	〃 〃 〃
عاشقان رسول	۸۔ جولائی 〃
درد جگر۔ آہ	۱۵ 〃 〃
مرتدات کے متعلق مشورہ	۲۲ 〃 〃
عرس اور مستورات	۲۲ 〃 〃
زمانہ کی نیرنگیاں	۲۲ 〃 〃
امام مہدی دہلی میں پیدا ہو گئے	۲۹ جولائی 〃
شمع توحید کی قبولیت	۲۹ 〃 〃
فضیلت نماز	۲۹ 〃 〃
شیریں کلامی کا نمونہ	۵۔ اگست 〃
اتباع سنت	۵ 〃 〃
برادری پرستی	۱۲ 〃 〃
حساب مدرسہ دار الحدیث مدینہ	۱۲ 〃 〃
آہ شیخ عطاء الرحمٰن	۱۹۔ اگست 〃
فلسفہ صلوٰۃ	۱۹ 〃 〃
مسدس شاکر	۱۹ 〃 〃
اسلام اور خوش طبعی	۱۹ 〃 〃
چند اعتراضات اور ان کے جوابات [illegible]	۲۔ ستمبر ۳۸ء

نام مضامین	تاریخ اخبار
قابل توجہ علماء اسلام	۲۔ ستمبر ۱۹۳۸ء
مسلمان اور فریضہ نماز	۲ 〃 〃
میلہ سائیں کانواں والہ اور توہین اسلام	۹ ستمبر 〃
مسلمان اور فریضہ نماز	۹ و ۱۶ ستمبر ۳۸ء
قرآن کریم اور معجزات	۱۶ و ۲۳۔ ستمبر 〃
آنحضرت صلعم کی طرز معاشرت	۳۰۔ ستمبر ۳۸ء
آہ سوختہ دل	۳۰ 〃 〃
صراط مستقیم	۳۰ 〃 〃
تعلیم اسلامی اور نرم کلامی	۳۰ 〃 〃
حسن خلق اور رواداری	۷۔ اکتوبر ۳۸ء
موجودہ نصاب تعلیم میں اہم ترمیم کی ضرورت	۷ 〃 〃
احکام رمضان المبارک	۷۔ ۱۴۔ ۲۱۔ اکتوبر
علم کی فضیلت اور خود رو علماء کی حالت	۱۴۔ اکتوبر ۳۸ء
خطبہ رمضان المبارک	۲۱۔ اکتوبر 〃
حوا حضرت آدم کی پسلی سے پیدا نہیں ہوئی	۲۱ 〃 〃
قبرستان اور عبرت	۲۱۔ اکتوبر 〃

اہل حدیث

نام مضامین	تاریخ اخبار
تائید حدیث بجواب تنقید حدیث	۵ نومبر۔ ۱۲ نومبر، ۳۔ دسمبر۔ ۱۷۔ دسمبر
تصدیق الحدیث	۵ نومبر۔ ۱۲ نومبر، ۲۶ نومبر۔ ۳ دسمبر۔ ۱۷۔ دسمبر ۳۷ء ۲۱ جنوری ۲۸ جنوری ۴ فروری، ۱۱ فروری۔ ۳۸ء ۴ مارچ ۔ ۱۱۔ مارچ ۳۸ء
امرتسر میں عظیم الشان اجتماع	۱۲۔ نومبر ۱۹۳۷ء
امرتسر میں قاتلانہ حملہ	۱۹۔ نومبر 〃
مجھ پر قاتلانہ حملہ	۲۶۔ نومبر 〃
مجھ پر قاتلانہ حملہ اور اس کا نتیجہ	۳۔ دسمبر 〃
شاتم نبی علیہ السلام از روئے تقویۃ الایمان	۳ 〃 〃
اسلام اور ہندو ازم کا جواب الجواب	۱۷۔ دسمبر 〃

نام مضامین	تاریخ اخبار
تاثرات	۲۴ دسمبر ۱۹۳۷ء
مولانا شہید دہلوی اور ایک بزرگ کے خیالات	۲۴ 〃 〃
مولانا پر حملہ قاتلانہ اور جماعت سے گذارش	۳۱۔ دسمبر 〃
حدیث اور اصحاب حدیث پر ایک نظر	۳۱ دسمبر ۳۷ء و ۷۔ جنوری ۳۸ء
اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت	۷ 〃 〃
مولوی عبدالستار کی امامت خطرہ میں	۷ 〃 〃
مذہب اہل حدیث قدیم ہے۔	۱۴ جنوری ۳۸ء
ادارہ تبلیغ کی ضرورت اور ضرورت امیر پر بحث	۱۴ 〃 〃
تنظیم جماعت موحدین	۱۴ 〃 〃
اعیان اہل حدیث کو انتباہ	۲۱ جنوری 〃
قابل توجہ جماعت اہل حدیث	۲۸ جنوری 〃
جماعت اہل حدیث کا ایک گمنام قائد (جھاؤ میاں)	۱۱ فروری 〃
کیا اہل حدیث کے پیچھے نماز جائز ہے	۱۱۔ فروری 〃
مولانا ثناء اللہ پر قاتلانہ حملہ	۲۵ فروری 〃
اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت کے متعلق ایک مخلصانہ آواز	۴۔ مارچ 〃
صوبہ سی پی میں ضرورت تبلیغ اہل حدیث	۱۱۔ مارچ 〃
جماعت اہل حدیث کے لئے درس حیات	۱۸۔ مارچ 〃
ناسور دل	۲۵ مارچ 〃
ہمارا آرگن اہل حدیث	۲۵ 〃 〃
علمائے اہل حدیث کی خدمت میں گذارش	۲۹۔ اپریل 〃
جماعت اہل حدیث کو تنبیہہ	۲۰۔ مئی 〃
امامیوں سے مناظرہ	۲۷۔ مئی 〃
حافظ عبداللہ روپڑی اور رجم	۳۔ جون 〃
قابل توجہ جماعت اہل حدیث	۳ 〃 〃
اہل حدیث اور وہابی	۲۷۔ مئی 〃

ahmadimuslim.de

نام مضامین	تاریخ اخبار
جماعت اہل حدیث اور ترقی	۱۴۔ جون ۱۹۳۸ء
جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب کے جلسے	یکم جولائی ″
اعیان اہل حدیث اور جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث	″ ″ ″
اتحاد اسلامی سے کون فرقہ الگ رہتا ہے	۱۵ جولائی ″
جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث کا اعلان اعیان اہل حدیث کی خدمت میں	۲۲۔ جولائی ″
اہل حدیث سے کون لوگ مراد ہیں	۵۔ اگست ″
اہل بدعت کو دعوت توحید	۱۹۔ اگست ″
ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ	۱۹ ″ ″
تحریک یوم التبلیغ	۱۴۔ اکتوبر ″
احباب اہل حدیث فوری توجہ فرمائیں	۲۱۔ اکتوبر ″

مرزائی مشن

نام مضامین	تاریخ اخبار
کیا مرزا صاحب قادیانی فارسی النسل تھے؟	۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء
حضرت مریم کی پاک اولاد اور مرزا صاحب کی پاک اولاد	۵۔ نومبر ″
مرزا قادیانی کی بدزبانی	۱۲۔ نومبر ″
آسمان پر ایک روٹیاں کون پکاتا ہے	۱۲ ″ ″
مرزا صاحب قادیانی اور حدیث سلطان	۲۶ نومبر ″
مرزا صاحب کا انتقال ہیضے سے	۳۔ دسمبر ″
میاں محمود احمد قادیانی اور مولوی محمد علی صاحب لاہوری کو فیصلہ کن مناظرے کا چیلنج	۱۷۔ دسمبر ″
مرزائی ہر دو صنف میں مباحثے کی تحریک	۲۴۔ دسمبر ″
مرزا غلام احمد قادیانی کا نسب	۲۴ ″ ″
مرزا صاحب قادیانی کا انتقال ہیضہ سے ہوا۔ ماں اور بیٹے کی شہادت	۳۱۔ دسمبر ″
جمعیۃ تعلیمانہ جلسہ اور قادیان میں شماتت	۷۔ جنوری ۱۹۳۸ء
تبصرہ بر تذکرہ	۷ جنوری ۲۸ جنوری
۴ فروری - ۱۱ مارچ - ۸ اپریل	۱۹۳۸ء

نام مضامین	تاریخ اخبار
قادیانی اور مصری نزاع اور اس کے فیصلے کی صورت	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۸ء
یہ احمدیت ہے یا آریہ سماج	۱۴ و ۲۱ جنوری ″
قصر خلافت میں اضطراب	۲۱۔ جنوری ″
مرزا صاحب قادیانی اپنے مقصد میں فیل	۴ فروری ۱۹۳۸ء
اہل دہلی خبردار	۴ ″ ″
قادیانی اقوال مختلفہ کا نمونہ	۱۱ فروری ″
ڈاکٹر صاحب سچے ہیں یا مرزا صاحب	۱۱ ″ ″
مرزا صاحب قادیانی اپنے دعویٰ میں فیل۔ بشہادت خلیفہ قادیان	۲۵۔ فروری ″
مرزا صاحب قادیانی اور مولانا محمد حسین بٹالوی	۴۔ مارچ ″
ڈاکٹر بشارت احمد لاہوری اپنے مسیح قادیانی کی تکذیب پر اتر آئے	۴ مارچ ″
قرآن مجید کے لفظ خاتم النبیین کی تفسیر	۱۱۔ مارچ و ۱۸ مارچ ۱۹۳۸ء
مرزا صاحب قادیانی فیل گئے	۱۸۔ مارچ ″
شراب کی وجہ سے دس اشخاص پر لعنت	۱۸ ″ ″
ڈاکٹر بشارت احمد مرزا صاحب کی تکذیب پر	۲۵۔ مارچ ″
فاروق قادیان کا باطل دعویٰ	۲۵ ″ ″
مرزائیوں کا رشتہ ناطہ	۲۵ ″ ″
محمدی بیگم کا نکاح بجواب بشیر احمد	یکم اپریل ″
یہ احمدیت ہے یا آریہ سماج	″ ″ ″
اب تو لاہوری پارٹی کو خلیفہ قادیان کے سامنے جھک جانا چاہئے۔	۱۵۔ اپریل ″
مولوی فضل خان اور امام دہلی	۱۵ ″ ″
قادیانی کے کلاس فیلو	۱۵ ″ ″
امر جامع پر جمع ہو جاؤ	۲۲۔ اپریل ″
مرزا صاحب چینی مغل تھے یا فارسی الاصل ایرانی	۲۹۔ اپریل ″

نام مضامین	تاریخ اخبار
قادیان میں کیسے بم ہوتے	۶۔ مئی ۱۹۳۸ء
آسمانی نکاح اور قادیان میں اضطراب	۶ مئی ″
خلیفہ قادیان کا ایک عجیب فیصلہ	۶ ″ ″
کیا احمدیہ جماعت سے حکومتیں بھی ڈرتی ہیں؟	۱۳۔ مئی ″
جرمن ترجمہ قرآن	۱۳ ″ ″
مرزا صاحب قادیانی کا احیائے اسلام	۲۰ مئی ″
مرزا صاحب کی کامیابی خوابیں	۲۷ مئی ″
مسیح موعود اور تقسیم مال	۳۔ جون ″
مرزا صاحب قادیانی رسول پاک کی توہین کرنے والے تھے؟	۳ ″ ″
خلیفہ قادیان کی خدمت میں ان کے مریدوں کا عریضہ	۱۰۔ جون ″
چوہدری عبدالغنی مرزائی کے ساتھ مباحثہ	۱۰ ″ ″
مرزائیوں کو کھلا چیلنج	۱۰ ″ ″
احمدیہ اخباروں کا مسیح موعود نمبر	۱۷ جون ″
مرزا صاحب بری طرح فیل ہوئے	۲۴ جون ″
آخری فیصلہ پر فیصلہ کن مناظرہ	یکم جولائی ″
تاریخ مرزائیت	۸ جولائی ″
سوالات متعلقہ حیات مسیح کے جوابات	۱۵ و ۲۲ جولائی ″
مسلمانوں کی بدحالی اور مرزا صاحب کی ناکامی	۲۹۔ جولائی ″
یاجوج ماجوج کی حقیقت	۵۔ اگست ″
پیغام صلح کے الفاظ میں مرزا صاحب کی طرف دعوت	۱۲۔ اگست ″
نزول مسیح کی تاویل اور اس کا جواب	۱۲ ″ ″
مسئلہ تقدیم و تاخیر اور اخبار فاروق	۲۶۔ اگست ″
قادیانی اور لاہوری مرزائیوں میں مباحثہ کب ہوگا	۲۔ ستمبر ۱۹۳۸ء
قادیان میں صف ماتم	۲ و ۹۔ ستمبر ″
ساون کے اندھوں کو ہرا ہی نظر آتا ہے	۹۔ ستمبر ″
ترجمان اور قادیان	۹ ″ ″

ahmadimuslim.de

تمام مضامین	تاریخ اخبار
[illegible] صاحب قادیانی	[illegible] ستمبر [illegible]
معیار صداقت مسیح موعود	۱۶ " "
تیلی بھی کیا اور روکھا کھایا	۲۳ ستمبر "
کذبات مرزا	۳۰ ستمبر ۷۔ اکتوبر ۲۱۔ اکتوبر ۳۸ء
تماخواب۔ قابل توجہ ایڈیٹر الفضل	۳۰۔ ستمبر ۳۸ء
نبیوں اور نجومیوں کی پیشگوئیوں میں فرق	۱۴۔ اکتوبر "
مرزا صاحب کا علم منطق سے ناآشنا ہونا	۱۴ " "
تبرکات مرزا	۲۱۔ اکتوبر ۳۸ء

حنفی

تمام مضامین	تاریخ اخبار
دو حنفیوں میں مباحثہ امکان کذب باری	۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء
شہادت القرآن والخبر علی بشریۃ خیر البشر	۵ نومبر ۱۲ نومبر ۲۶ نومبر ۳ دسمبر
طعام میت	۱۷۔ دسمبر ۳۷ء
نواب صدیق حسن خان اور تقلید شخصی کا پھندا	۲۴۔ دسمبر "
مولانا شاہ عبدالعزیز محدث اور نذر لغیر اللہ	۲۴ " "
الفقیہ کی فقاہت	۳۱ دسمبر "
سید البشر	۱۱ فروری ۳۸ء
مولوی محمد شریف کوٹلوی کا مباہلہ اور مناظرہ سے فرار	۲۵۔ فروری "
بشریت رسول سے شان رسول	۲۵ " "
علم غیب	۲۵ " "
نمبر الفقیہ کا فتویٰ رفع یدین کرنا خلاف سنت ہے۔	۴۔ مارچ "
علمائے احناف کی بے توجہی	۲۵۔ مارچ "
کوٹلی ضلع سیالکوٹ کے علمائے مقلدین ترک تقلید کر گئے	یکم اپریل ۳۸ء

تمام مضامین	تاریخ اخبار
تقلید شخصی [illegible]	۲۲ اپریل [illegible]
جمعہ فی القریٰ	۲۹ " "
الجمعیۃ کے مفتی صاحب توجہ فرمائیں	۶۔ مئی "
علمائے احناف و اہل حدیث کا فیصلہ ۱۲۔ ربیع الاول کو دکانیں بند کرنا گناہ ہے	۲۰۔ مئی "
مولوی کوٹلوی کی توحید دانی	۲۷۔ مئی "
مولودیوں کی ناکام کوشش	۱۷ جون "
امرتسری آسی صاحب کی غمخواری	۲۴ جون "
رسمی حنفیوں کے مفتی کوٹلی میں	۸۔ ۱۵ جولائی "
مولوی یوسف سیالکوٹی جواب دیں	۲۹ جولائی "
تقلید کا اثر اہل تقلید پر	۲۹ " "
کیا کنیت ابوحنیفہ مخصوص ہے	۵۔ اگست "
کھلی چٹھی بنام علمائے دیوبند	۱۲ " "
خواجہ صاحب دہلوی کی مریدین کو مشرکانہ تعلیم	۱۹۔ اگست "
تقلید اور امام شافعی	۱۹ " "
متابعۃ الدلیل اور تقلید شخصی	۲۶۔ اگست "
امیر ملت علی پوری کے کارنامے	۲۶ " "
ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶ " "
ظالموں کے حامی ظالم	۹۔ ستمبر "
ثنائی جواب پر استصواب	۱۶ ستمبر "
دیہات میں جمعہ پڑھنے کا ثبوت	۲۳۔ ستمبر "
اخلاق ثنائیہ	۲۳ " "
اخبار الفقیہ کے نامہ نگاروں کی تہذیب	۱۴۔ اکتوبر "
تقلید تیرا بھلا ہو	۱۴۔ اکتوبر ۳۸ء

شیعہ

تمام مضامین	تاریخ اخبار
کیا شیعہ امت محمدیہ سے علیحدہ ہیں	۵۔ نومبر ۱۹۳۷ء
شاہ ایران اور ترجمہ قرآن	۵ " "
شیعہ سبائیت اور وراثت	۱۲۔ نومبر "
شیعوں کا علم کلام	۷۔ جنوری ۱۹۳۸ء

تمام مضامین	تاریخ اخبار
شیعہ سنی کا طرز کلام۔ ام کلثوم کا نکاح	۲۱ جنوری ۱۹۳۸ء
مولیٰ علی بجواب شیعہ لاہور	۲۵۔ فروری "
نکاح ام کلثوم	۲۹۔ اپریل "
اب تمہارے سنی ہونے میں کیا دیر ہے	۶۔ مئی "
دلدل کی حقیقت	۲۰۔ مئی "
مولیٰ علی	۳۔ جون "
قرآن میں خلافت علی بلافصل	۲۴۔ جون "
شیعوں کے افسانے	۲۲ جولائی ۲۹ جولائی ۵۔ اگست ۱۲۔ اگست
زمانہ بر سر جنگ است یا علی مددے	۵۔ اگست ۳۸ء
شیعہ اور اہل حدیث	۵ " "
شیعہ کے گھر کی شہادت	۱۹۔ اگست "
حدیث مسند احمد اور شیعہ	۲۶۔ اگست "
شیعوں کا حملہ اپنے بزرگوں پر	۲۔ ستمبر "
شیعہ اور محبت اہل بیت	۹ ستمبر "
یہ شیعہ ہیں یا معتزلہ	۳۰ ستمبر "
شیعہ سنی اتحاد	۱۴۔ اکتوبر ۳۸ء

اہلقرآن

تمام مضامین	تاریخ اخبار
اتباع قرآن مجید و حدیث نبوی لازم ملزوم ہیں	۳۔ دسمبر ۱۹۳۷ء
امرتسری بلاغ کی تبلیغ باطل	۱۷۔ دسمبر "
اصل مطاع ایک ہے یا دو؟	۲۸ جنوری ۳۸ء ۴ فروری ۳۸ء
اطاعت رسول علیہ السلام (بجواب جامعہ)	۱۳۔ مئی ۳۸ء
حافظ اسلم صاحب جیراجپوری اور عذاب قبر	۵۔ اگست ۳۸ء
منکرین حدیث کی حیرانی و پریشانی	۲۔ ستمبر ۱۹۳۸ء

۱۶۳۲۸

قتل کردوں گا۔

(۳۱) حضرت ابوبکر اپنے حجرے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں رونے کی آواز آیا غلام کو کہا سنو تو کیا ہے۔ یقولون مات محمد۔ غلام نے کہا کہ رسول فوت ہو گئے۔ فاستند ابوبکر وھو یقول وا انقطع ظھری۔ پس حضرت ابوبکر کھڑے ہوئے اور کہتے تھے ہائے رسول اللہ کے فوت ہونے سے میری کمر ٹوٹ گئی۔

(۳۲) پھر مسجد میں آئے عائشہ کے حجرے میں داخل ہوئے منہ سے کپڑا اٹھایا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔ فقال مات واللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا خدا کی قسم رسول اللہ فوت ہو گئے۔

(۳۳) اور فرمایا (اجلس یا عمر) اے عمر بیٹھ جاؤ۔ پھر حضرت ابوبکر نے خطبہ فرمایا:۔

اما بعد فمن کان یعبد محمداً فان محمدا قد مات ومن کان یعبد اللہ فان اللہ حی لا یموت۔

کہ جو شخص محمد کو خدا سمجھتا تھا ان کا خدا مر گیا ہے اور جو خدا کی عبادت کرتا تھا اس کا خدا ہمیشہ زندہ ہے۔

پھر آپ نے آیت پڑھی:۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

(۳۴) قال عمر واللہ عرفت حین تلاھا ان رسول اللہ قد مات۔

حضرت عمر کہتے ہیں خدا کی قسم جب یہ آیت میں نے سنی تو سمجھا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے (کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۱۲)

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ (باقی باقی)

رحمۃ للعالمین۔ مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی مرحوم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مستند سیرت طیبہ۔ اس کتاب کا ہر کلمہ گو مسلمان کے گھر رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ وہ کتاب ہے جو تمام فرقوں میں مقبول ہے۔ قیمت جلد اول عہ۔ جلد دوم ۱۲ جلد سوم ۱۲ ملنے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

مسیح کے ایک انجیلی واقعہ پر اجمالی نظر

(از مولوی عبد الرؤف صاحب جھنڈے نگری ضلع بستی)

لوقا ۹ ۱۔ تا ۴ کا مضمون یہ ہے کہ جب بارہ رسولوں کو منادی کرنے کے لئے بھیجا تو مسیح نے ان سے کہا کہ راہ کے لئے لاٹھی، جھولی، روٹی، روپیہ، سونا، چاندی نہ لینا۔ متی ۱۰ کا بھی یہی مضمون ہے۔

اب مرقس ۸ کا مضمون یہ ہے کہ وہ (بارہ شاگرد) روٹی لینے بھول گئے تھے اور کشتی میں ایک سے زیادہ روٹی ان کے پاس نہ تھی۔ اس سے معلوم ہؤا کہ اصحاب مسیح کے حکم کے خلاف زادِ راہ کے لئے روٹی وغیرہ لے لیتے تھے۔ اس کی مزید تشریح لوقا ۹ فقرہ ۱۰ تا ۱۴ کے مضمون سے ہوتی ہے کہ ایک ویران جگہ میں بحالت سفر نوردی اصحاب مسیح کے پاس پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں تھیں اور طالبان شفا مریضوں کی تعداد پانچ ہزار تھی جب دن غروب ہونے لگا تو بارہ شاگردوں نے کہا کہ اس مجمع کو رخصت کر دے کہ وہ اپنے کھانے کی تدبیریں کریں کیونکہ ہم یہاں ویران جگہ میں ہیں۔ مسیح نے کہا ان کے کھانے کی تدبیر تم ہی لوگ کرو شاگردوں نے کہا کہ ہمارے پاس پانچ روٹیوں سے زیادہ موجود نہیں مگر یہ کہ ہم جا کر ان کے لئے کھانا مول لے آئیں۔ (ظاہر ہے کہ کوئی عیسائی اسکو تحریہ پر محمول نہیں کریگا)

اس میں مسیح کی مخالفت دو طرح سے ہوئی ایک تو ان کے پاس سفر میں روٹی نکلی دوسرے انکے پاس روپیہ کا موجود ہونا ثابت ہؤا۔ کیونکہ بے روپیہ کے مول لینا کیسا اور پھر وہ بھی ناشناسا مقام پر۔

یوحنا ۶ فقرہ ۴ سے ۷ تک کا مضمون یہ ہے کہ مسیح نے انہی پانچ روٹیوں دو مچھلیوں سے پانچ ہزار آدمیوں کو معجزانہ طریقہ سے سیر کر دیا اور بارہ ٹوکریاں بچی ہوئی روٹیوں سے بھر کر اٹھائیں اور کچھ مچھلیں بھی اور پھر کشتی کے ذریعہ دوسرے مقامات کے سفر نورد ہوئے۔ ایضاً دیکھو مرقس ۶۔

ف:۔ یوحنا ۶ میں مصرح ہے کہ زادِ راہ کے لئے ۱۲ ٹوکریاں مچھلی اور روٹی ہمراہ لے جانے والے مسیح کے شاگرد لوگ تھے۔

اس واقعہ سے بھی اصحاب مسیح کی مسیح سے مخالفت اس طرح ظاہر ہوئی کہ بحالت سفر حکم مسیح کے خلاف روٹیاں ہمراہ رکھتے تھے۔

ایک اور واقعہ متی اور مرقس میں ہے جس میں شفایاب مریضوں کی تعداد چار ہزار تھی اور ان کی ضیافت کیلئے مسیح کے دریافت کرنے پر معلوم ہؤا کہ اصحاب مسیح کے پاس سات روٹیاں اور مچھلیاں تھیں۔ (متی ۱۵ ۳۴ اور مرقس ۸ سے ۱۰ تک)

اس واقعہ سے بھی معلوم ہؤا کہ اصحاب عیسٰی ہمراہ سفر حکم مسیح کے خلاف روٹیاں اور مچھلیاں رکھا کرتے تھے۔

تعجب تو یہ ہے کہ مؤلفین انجیل مسیح کی زبان سے یہ بھی کہلاتے ہیں کہ راہ کے لئے روٹی جھولی وغیرہ نہ لینا۔ اور بحالت سفر حضرت مسیح ہی کی زبان سے یہ بھی کہلواتے ہیں کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں۔ (متی ۱۵ فقرہ ۳۴ مرقس ۸ فقرہ ۵ میں مسیح کا سوال)

بالکل کھلی ہوئی بات ہے کہ حضرت مسیح نے جب بحالت سفر روٹی کا لینا منع فرما دیا تھا تو پھر ان کے پاس سفر میں روٹیوں کا تلاش کرنا بے سود و خلاف عقل ہے۔

پھر مزید تعجب تو یہ ہے کہ جب سفر میں ان کے پاس روٹیاں ملتی ہیں تو پھر ان سے یہ سوال نہیں کرتے کہ آخر تم نے ہمارے حکم کے خلاف کیوں کیا؟ اور یہ بھی نہیں فرماتے کہ آیندہ ایسا نہ کرنا۔

اب اس واقعہ سے حسب ذیل نتائج نکل رہے ہیں:۔

(۱) اصحاب مسیح مسیح کی مخالفت کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بقول انجیل تیرے انکار پر مسیح نے انہیں [illegible]

ahmadiyyamuslim.de

قطعہ تاریخ لفظی

سال شمس وسی اخبار اہلحدیث و مدح مدیر علام

(از قلم سیٹھ الحاج ابراہیم حسین صاحب۔ کمرشیل سٹریٹ بنگلور سٹی)

شاعر بے مثال کا شاعرانہ خیال ہے۔ (مدیر)

اے ساقی پاس مرے پاک صف کی مے لا
ثنائی دبدبۂ علم دھر میں پھیلا

زہے مجدد دیں ناصر کتاب و سنن
یُرَانُ عِنْدَہٗ عِلْمُہٗ یُفِیْضُہٗ سَیْلاً

خیے مناظر روشن دلیل ثاقب رائے
یُغْنِیْ شَمْسُہٗ قَمَرًا وَ قَمَرُہٗ لَیْلًا

ندیدہ چشم زمانہ چنوں خضر صورت
حَمَاہُ رَبُّہٗ فَالْفَتْحُ نَالَہٗ نَیْلًا

مسیحا دم ثمرش زندہ دل مبارک نفس
مُذِیْبِ دَاجِلٍ قَدَنِیْ نَکَالَہٗ کَیْلًا

مدام مطمح نظرش اشاعت القرآن
بہر زمان و مکاں۔ قمع بدعت شئی لا

مصیب شیر عرین ہمچوں حیدر کرار
یُغِرُّ شَانِئَہُ الْغُرُّ مُوْقِنًا وَیْلًا

عبید شرک نے چاہا شہید انہیں کردیں
ہجوم لا کے گئے لیکے بال اک نے لا

تھے جنی انسی شیاطیں ہر اک نبی کے عدو
سند قرآں کی تیرے پاس بوالوفا ہے لا

صدوی سال رہیں زندہ باکرامت آپ
یَنَالُ مِنْہُ اُنَاسٌ فُیُوْضَہٗ نَیْلًا

مدیر اہلحدیث آپ ہیں عجیب مثال
اے حامد اجل الاخبار دھر میں پھیلا

مبارک ہووے سن سی وشش باہل حدیث
یُغْنِیْ شَمْسُہٗ قَمَرًا وَقَمَرُہٗ لَیْلًا

الٰہی! بوالوفاء علامۂ ثناء اللہ
ہے پاک ان کا محب اور اہل کیں میلا

جمع القرآن والحدیث — از مولانا سیف بنارسی۔ قرآن مجید اور حدیث شریف کی صحت پر جو اعتراض کرتے ہیں ان کا عالمانہ اور مدلل جواب۔ قیمت صرف ۶ر ملنے کا پتہ: منیجر اہلحدیث امرتسر

(۲) حضرت مسیح کے علم اور سوال میں جب بجز فضول جس سے کلام الٰہی کا پاک ہونا ضروری ہے۔

(۳) یا حضرت مسیح نے سفر میں روٹی نہ لینے کا حکم منسوخ فرما دیا تو جواز نسخ ثابت ہوا جس کے عیسی منکر رہا کرتے ہیں۔

(۴) اور بصورت عدم نسخ سفر میں روٹیوں کے ملنے پر مسیح کا خاموش ہونا ہلاکت آفریں مصلحت مبنی ہے۔

(۵) ایضاً بصورت عدم نسخ مسیح کا ہمراہ والی روٹیوں پر برکت چاہنی عدم تعمیل احکام پر جری بنانے کے مترادف ہے۔

(۶) نیز اس واقعہ کے پیش نظر عیسائیوں کو رسول کریم فداہ روحی کے ان واقعات پر تعجب و انکار کا کیا محل ہے؟ جن میں تھوڑے پانی سے ہزاروں کا سیراب ہونا یا تھوڑا کھانا ایک لشکر کو کافی ہونا مذکور ہے۔

(۷) پھر اس واقعہ کے لوقا، مرقس، متی، یوحنا سب میں مذکور ہونے کی حالت میں عیسائیوں کو اس اعتراض کا کیا حق رہا کہ قرآن کریم اپنے اس دستور میں غلطاں ہے کہ ایک قصہ کو کئی کئی سورتوں میں ذکر کرتا ہے۔ کیا ہم ماھو جوابکم فھو جوابنا کے علاوہ یہ عرض کر سکتے ہیں کہ ؎

ایں گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

(۸) نیز اس اعتراض کا بھی کوئی حق نہیں کہ قرآن کریم بعض واقعات میں انجیل کے موافق ہونے کے سبب انجیلوں کے سرقہ یا نقل کا نتیجہ ہے کیونکہ اناجیل اربعہ کے بھی بعض قصے باہم موافق ہیں۔ جیسا کہ خود یہ واقعہ ہے۔ تو کیا متاخر اناجیل کے مضامین پر متقدم کی نقل یا سرقہ کا الزام عائد ہوگا۔

یہ متعدد نتائج اس پورے واقعہ پر نظر ڈالنے کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔ امید ہے کہ سلیم الطبع اور سعید روحیں اور بھی نتائج حاصل کر سکیں گی۔

بشیر البشر۔ رسول عربی کی بعثت کی تائید میں تورات انجیل کی بشارتیں مع اصل عبارتوں کے۔ قیمت ۴ر پتہ: منیجر اہلحدیث امرتسر

تفسیر واضح البیان۔ اردو۔ از مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ جلد ۱ جلد ۲۔ پتہ: منیجر اہلحدیث

فتاویٰ

س ۱} لڑکی کی عمر بوقت نکاح ۸ سال کی تھی اب تقریباً ۱۸ سال کی ہو گئی ہے۔ لڑکی پشاور میں تھی اور لڑکا جس کے ساتھ نکاح ہونا تھا بصرہ میں تھا لڑکی کے والد نے پشاور سے ڈاک کے ذریعہ بصرہ میں لڑکے کو اطلاع دیدی تھی کہ میں نے اپنی لڑکی کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا ہے۔ لڑکے نے نکاح کا پیغام سن کر بصرہ میں ایجاب و قبول پر کسی کو گواہ نہیں گردانا تھا اور نہ ہی بواپسی ڈاک لڑکی کے والد کو پشاور میں ایجاب کی اطلاع دی تھی کہ میں نے آپ کی لڑکی کو قبول کر لیا ہے۔ اب ارشاد ہو کہ کیا شرع شریف کی رو سے یہ نکاح جو بلا شہود اور بلا اطلاع ایجاب منعقد ہوا ہے درست ہے یا کہ غیر درست اور بصورت عدم جواز لڑکی نکاح ثانی پر مخیر ہے یا کہ نہیں۔ اگر ہے تو کس صورت سے طلاق لے گی یا بلا طلاق کسی دوسری جگہ نکاح کریگی۔ (سائل صوفی رحمت اللہ از نوشہرہ ککے زئیاں۔ سیالکوٹ)

ج ۱} یہ نکاح جائز نہیں ہے کیونکہ مجلس واحد میں ایجاب قبول مع شاہدوں کے اس میں نہیں پایا جاتا۔ قرآن مجید میں حکم ہے۔ أَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ - لہذا یہ عقد نکاح کچھ بھی نہیں ہے بلکہ شریعت سے استہزاء ہے۔ اللہ اعلم!

س ۲} زید کی شادی ہندہ سے ہوئی۔ تھوڑے عرصے بعد زید پاگل ہو گیا۔ کتنے دنوں تک تو بالکل غائب رہا۔ مگر اب دو چار مہینے ایک دوسری جگہ میں ہے۔ مکان پر نہیں ہے۔ مگر حالت بدستور بلکہ پہلے پاگل پن میں اضافہ ہی ہے۔ چار برس کا زمانہ ہوا پاگل ہوئے ہندہ ابھی نوجوان ہے زید سے کوئی اولاد نہیں ہوئی اب ہندہ کتنے روز تک صبر کرے۔ اب زید کا ایک خورد سگا بھائی موجود ہے۔ ابھی اس کی شادی نہیں ہوئی۔ زید کے والدین چاہتے ہیں کہ زید کے بھائی سے اسکا نکاح کر دیں اور ہندہ بھی راضی ہے اور اسکے ولی بھی اب سوال یہ ہے کہ زید کے والدین کس صورت سے نکاح کریں۔ جواب تحریر فرمائیں۔

(سائل رمضان میاں از ٹیٹاگڑھ۔ چوبیس پرگنہ)

ج ۲} نکاح اول بذریعہ عدالت فسخ کرا دیں پھر نکاح ثانی کر سکتے ہیں۔ اگر عدالت تک رسائی مشکل ہو تو برادری کی پنچایت فسخ کر دے۔

(فتاویٰ نذیریہ ص۲۵۶ ج ۲)

س ۳} زید زکوٰۃ نہیں دیتا۔ دریافت کرنے پر کہتا ہے کہ جو زیورات اس کے نزدیک ہیں اس کی عورت اس کو پہنا کرتی ہے۔ اسلئے استعمال میں آنے والے زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ (ایک خریدار اہلحدیث از مدراس)

ج ۳} میری ناقص تحقیق میں زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں۔ اگر دے تو اچھا ہے۔

س ۴} محمودہ کے تین لڑکے اور ایک لڑکی جن کی عمریں چھ سے بارہ سال تک ہیں۔ احمد کی زیر نگرانی ہیں۔ محمودہ کی کچھ جائداد اور تھوڑا زیور تھا جس کو محمودہ خود مرنے سے قبل ان بچوں کے نام تقسیم کر چکی ہے۔ جس کی آمدنی احمد ان بچوں کی نگرانی پر خرچ کرتا ہے اور زیور بچوں کو انکی شادی میں دیدیا جائیگا۔ احمد چاہتا ہے کہ اس زیور کی زکوٰۃ دی جائے کیونکہ ان بچوں کی آمدنی اتنی ہے کہ جس سے زکوٰۃ ادا ہو سکتی ہے۔ مگر زید کہتا ہے کہ احمد ان بچوں کا نگران اور ان کے مالوں کا محافظ ہے۔ علاوہ ازیں بچے چھوٹے ہیں جن پر کوئی چیز مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ فرض نہیں۔ اس لئے احمد کو ان زیوروں پر زکوٰۃ دینے کا حق نہیں۔ کیا زید کا کہنا ٹھیک ہے؟ جواب مدلل ہو۔ (سائل مذکور)

ج ۴} جو لوگ یتیم کو غیر مکلف ہونے کی وجہ سے مامور بالزکوٰۃ نہیں سمجھتے میں ان کی دلیل کو راجح سمجھتا ہوں۔ زیور میں جن علماء کے نزدیک زکوٰۃ واجب نہیں میں ان سے متفق ہوں۔ سوال میں زیور کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ اللہ اعلم!

س ۵} ہندہ کا خاوند فوت ہو چکا ہے۔ اور اس نے دوسری جگہ شادی بکر سے کر لی۔ ہندہ کے پہلے خاوند کی دو لڑکیاں ہیں جو ہندہ کے پاس ہیں ہندہ ان کی شادی کرنا چاہتی ہے۔ ان لڑکیوں کی عمر اس وقت آٹھ دس سال کی ہے۔ کیا دینیہ کی ولایت کے حقدار اس پہلے خاوند کے پہلے بھائی وغیرہ (چچا تایا) ہیں یا بکر اب جس کے پاس وہ لڑکیاں ہیں۔ (محمد یوسف از بھوانی پور۔ کپورتھلہ)

ج ۵} از روئے شریعت ہندہ کی لڑکیوں کے ولی پہلے خاوند کے بھائی یعنی لڑکیوں کے چچا تایا ہیں۔ ان کی اجازت سے نکاح ہونا چاہیئے۔

س ۶} اگر قرآن کے بوسیدہ اوراق مدت سے ریزہ ریزہ ہو کر ادھر ادھر پراگندہ ہو کر باعث بے ادبی ہوں تو ان کی نسبت کیا عمل کیا جائے۔ اگر دبایا جاوے تو وہ بھی ہمیشہ کی بے ادبی ہے۔ اور اگر چاہ میں ڈالا جاوے تو وہ بھی جاویہ بے ادبی ہے۔ اگر جلا دیا جاوے تو پھر بے ادبی ختم ہو سکتی ہے۔ اس واسطے کیا کیا جائے؟

(قاضی نور احمد پٹواری۔ ضلع سیالکوٹ)

ج ۶} حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بوسیدہ اوراق جلا دیئے تھے۔ (بخاری)

س ۷} دو شخصوں میں آپس میں بحث ہے ایک کہتا ہے کہ درود شریف باوضو پڑھو چاہے مصلے پر پڑھو چاہے چارپائی پر چاہے کرسی پر بیٹھ کر پڑھو۔ دوسرا کہتا ہے کہ صرف مصلے پر ہی پڑھنا چاہئے اگر چارپائی پر پڑھا تو درود شریف کہا جھنجھی جیسے (چارپائی) کے ساتھ ہی پڑھنے والے کو لٹکا دونگا۔ شریعت کا کیا حکم ہے؟

(خریدار اہلحدیث نمبر ۱۱۴۴۳۔ از جالندھر)

ج ۷} درود شریف پڑھنے کے لئے وضو ضروری نہیں۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما امرت بالوضوء للصلوٰۃ - فرمایا میں نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہوں۔ اللہ اعلم!

ahmadimuslim.de

متفرقات

رمضان شریف میں ناظرین کا فرض

مسلمان عموماً ماہ رمضان میں خیرات کیا کرتے ہیں اس لئے ہم ضروری مصارف ان کے سامنے رکھ دیتے ہیں

(۱) اہل حدیث کانفرنس دہلی سب سے اول ضروری مصرف ہے،

(۲) پنجاب میں جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث۔ جس کے دفتر سیالکوٹ، امرتسر میں ہیں۔

(۳) دفتر اہلحدیث کا اشاعت فنڈ بھی مستحق ہے۔

(۴) دفتر اہلحدیث کا غریب فنڈ بھی حقدار ہے۔

یہ سارے فنڈز صرف اعیان اہل حدیث کی توجہ پر موقوف ہیں۔ امید ہے احباب خیر ان کی اعانت فرما کر ثواب حاصل کریں گے۔

سفر بریلی وغیرہ | حضرت مولانا ابوالوفاء مدظلہ العالی ۱۵۔ اکتوبر کو بریلی، بنارس اور مئو وغیرہ مقامات میں شریک مجالس ہوئے۔ جہاں گئے وہاں کے احباب بڑے تپاک سے سر کے زخم کا جو (حملہ قاتلانہ کے وقت لگا تھا) دیکھنے کا شوق ظاہر کرتے تھے۔ مولانا ان کے شوق کی خاطر زخم تو دکھاتے مگر ساتھ ہی ہر موقع یہ شعر موزوں پڑھتے ؎

لگے نہ نظر کہیں اس کے دست و بازو کو
یہ لوگ کیوں میرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

(منظور محمد دفتر)

سال نو کا آغاز | الحمد للہ کہ اس پرچہ سے اہلحدیث کی پینتیسویں جلد شروع ہو رہی ہے۔ ناظرین دعا فرمائیں کہ حسب دستور سابق یہ جلد بھی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو

نامہ نگار صاحبان مطلع رہیں | مضمون نویس حضرات یاد رکھیں کہ کوئی مضمون بے حوالہ نہ لکھا کریں دفتر کو تلاش حوالہ میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ بے حوالہ عبارت شائع ہو جاتی ہے جس سے مضمون کی اہمیت کم ہو جاتی ہے اور ناظرین اخبار کو بھی پریشانی ہوتی ہے۔ چنانچہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۵۷ھ میں مولوی نور محمد صاحب میانوی نے "قبرستان اور عبرت" میں ایک عبارت بے حوالہ لکھ دی ہے کہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کو دیکھ کر دعا مندرجہ ذیل پڑھے اس کو بیس۲۰ نیکیاں ملیں گی۔ (دعا)

اللہ اکبر صدق اللہ و رسولہ ھذا ما وعدنا اللہ و رسولہ الخ

اس کا حوالہ دریافت کرنے کے لئے دہلی سے ایک کارڈ آیا ہے اور بڑی خفگی کے لہجہ میں حوالہ طلب کیا گیا ہے مولوی نور محمد صاحب اس کا حوالہ دیں اور آئندہ مولوی صاحب و دیگر حضرات مضمون لکھتے وقت اس امر کا خاص خیال رکھا کریں۔

حساب دوستاں | ماہ نومبر میں مندرجہ ذیل خریداروں کی قیمت اخبار ختم ہو جائے گی۔ لہٰذا جو اصحاب اخبار کی خریداری بدستور جاری رکھنا چاہیں وہ مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں۔ اگر مہلت درکار ہو یا خریداری سے انکار ہو تو بہت جلد اطلاع بھیجدیں۔ ورنہ ۲۔ دسمبر ۱۹۳۸ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا

۵۶ - ۷۷ - ۱۲۴ - ۹۱۵ - ۲۱۰۰ - ۲۱۰۱ -
۲۱۱۹ - ۲۱۶۸ - ۲۷۸۲ - ۴۸۵۲ - ۵۲۵۵ -
۵۶۸۸ - ۵۷۰۵ - ۷۴۲۰ - ۷۷۵۸ - ۸۶۷۵ -
۸۷۲۰ - ۸۷۴۰ - ۹۲۸۶ - ۹۵۱۱ - ۱۰۱۵۴ -
۱۰۳۵۱ - ۱۰۳۸۷ - ۱۰۴۶۸ - ۱۰۵۸۳ -
۱۰۷۱۱ - ۱۰۷۳۳ - ۱۰۸۰۴ - ۱۰۸۹۶ - ۱۱۰۳۰ -
۱۱۰۳۴ - ۱۱۰۴۸ - ۱۱۰۶۷ - ۱۱۰۹۳ - ۱۱۰۹۹ -
۱۱۱۶۷ - ۱۱۳۹۶۰ - ۱۱۵۲۰ - ۱۱۵۴۰ -
۱۱۶۷۶ - ۱۱۶۶۸ - ۱۱۷۷۴ - ۱۱۷۹۰ - ۱۱۸۷۷
۱۱۹۲۹ - ۱۱۹۷۰ - ۱۲۰۹۷ - ۱۲۱۰۰ - ۱۲۱۰۱ -
۱۲۱۰۷ - ۱۲۱۰۸ - ۱۲۱۱۰ - ۱۲۱۱۱ - ۱۲۱۱۷ -
۱۲۱۱۸ - ۱۲۱۱۹ - ۱۲۱۲۰ - ۱۲۱۲۴ - ۱۲۱۳۰ -
۱۲۲۵۷ - ۱۲۲۶۹ - ۱۲۲۷۰ - ۱۲۲۷۱ - ۱۲۲۷۲ -
۱۲۲۷۳ - ۱۲۲۷۴ - ۱۲۲۷۶ - ۱۲۲۸۱ - ۱۲۲۸۲ -
۱۲۲۸۴ - ۱۲۲۸۶ - ۱۲۲۸۷ - ۱۲۲۹۳ -
۱۲۳۰۹ - ۱۲۳۳۱ - ۱۲۳۳۲ - ۱۲۳۷۲ -

مہلت یا نقصان | مندرجہ ذیل خریداروں کی مہلت ماہ نومبر میں ختم ہے۔ اگر ۳۰۔ نومبر تک قیمت بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوگی تو آئندہ اخبار بند کر دیا جائیگا

۱۵۵۲ - ۲۳۴۵ - ۳۹۰۴ - ۸۰۷۵ -
۸۳۷۲ - ۸۴۶۹ - ۹۵۵۷ - ۹۶۱۱ - ۹۹۹۱ -
۱۰۰۴۶ - ۱۰۷۴۶ - ۱۰۷۸۴ - ۱۱۲۳۳ - ۱۱۲۳۴
۱۱۲۵۶ - ۱۱۴۸۲ - ۱۱۶۳۸ - ۱۱۶۷۳ - ۱۱۶۸۲
۱۱۷۱۵ - ۱۱۷۵۲ - ۱۱۸۶۶ - ۱۱۸۷۳ - ۱۱۸۹۰ -
۱۱۹۴۴ - ۱۲۰۸۹ - ۱۲۲۵۸ - ۱۲۲۶۲ - ۱۲۲۴۷ -

غریب فنڈ | ۵۹ - ۴۴۹۹ - ۷۹۸۸ - ۱۱۱۴۷ -
۱۲۲۶۵ - ۱۲۲۷۸ - ۱۲۳۷۴ - ۱۲۲۸۰ -

ضرورت رشتہ | میرے ایک اہل حدیث دوست کی یتیم لڑکی قابل نکاح ہے۔ لڑکی خواندہ اور امور خانہ داری سے واقف ہے۔ ضرورت مند پتہ ذیل سے خط و کتابت کریں:۔

(مولوی) حاجی یونس خان۔ رئیس دتاؤلی
محلہ سرائے قطب۔ شہر علی گڈھ

درخواست معاونت | میرے بہنوئی حاجی عبدالاحد خان صاحب الہ آبادی ایک عرصہ سے علیل ہیں نیز بہت مقروض ہو گئے ہیں۔ ناظرین ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ اور اصحاب کرم اس مبارک ماہ میں مال زکوٰۃ سے ان کی امداد فرما کر توشۂ آخرت بنالیں پتہ یہ ہے:۔ حاجی عبدالاحد خان۔ احاطہ محمدی۔ محلہ کیڈ گنج۔ شہر الہ آباد۔

(الملتمس۔ محمد ابوالقاسم بنارسی)

سفراء کرام توجہ فرمائیں | قصبہ مئو ائمہ ضلع الہ آباد کی جماعت اہل حدیث بہت غریب ہے۔ نیز یہاں پر ایک مدرسہ قائم ہے جس کا کل بار یہاں کی غریب انجمن اٹھاتی ہے۔ اس لئے سفراء کرام سے عرض ہے کہ یہاں کی جماعت کسی دوسری جگہ کی اعانت کرنے سے معذور ہے اور نہ کسی صاحب حاجت کی کچھ امداد کر سکتی ہے۔ (نسیم آثمی)

نتیجہ امتحان و جلسہ | مدرسہ دارالعلوم عربیہ شکراوہ کا ساتواں سالانہ جلسہ و امتحان مورخہ ۲۰-۲۱۔ شعبان کو ... [illegible] ... دو طالب علم ناکام رہے۔ امتحان مولانا شرف الدین صاحب دہلوی ... [illegible]

ملکی مطلع

انگلستان کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا خطرہ

جب سے مسٹر چیمبرلین (وزیر اعظم برطانیہ) نے چیکوسلواکیہ کی قربانی دے کر جنگ کے دیوتا کو ٹال دیا ہے۔ ساری دنیا میں عموماً اور انگلستان میں خصوصاً چہ مے گوئیاں ہو رہی ہیں۔ معمولی لوگوں میں نہیں بلکہ بڑے بڑے اکابر میں۔ گذشتہ جنگ عظیم کے دنوں میں جو صاحب وزیر اعظم کے عہدے پر تھے آج انگلستان میں ان کی شخصیت سے بڑھ کر اور کون ہوگا؟ انہوں نے بھی مسٹر چیمبرلین کی اس روش پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ چنانچہ اس بارے میں ان کے الفاظ یہ ہیں:۔

"لندن ۲۶۔ اکتوبر۔ مسٹر لائیڈ جارج سابق وزیر اعظم برطانیہ نے آج طویل مدت کے بعد مہر سکوت توڑی۔ سٹی ٹیمپل ہال میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معاہدہ میونک کے ذریعہ جنگ کو روکنے میں ہماری کامیابی باعث فخر نہیں ہو سکتی۔ بلکہ انتہائی شرم و ندامت کا باعث ہے۔ ہم نے ضمیر اور عزت کو فروخت کرکے امن خریدا ہے۔ ہم نے وسطی یورپ کی ایک چھوٹی سی آزاد جمہوریت کو یونین جیک اور ترنگے جھنڈوں میں لپیٹ کر ایک بے رحم ڈکٹیٹر کے سپرد کر دیا ہے۔ جس کے ہاتھ میں نہ جرمنوں کی آزادی محفوظ ہے اور نہ چیکوں کی۔ ابے سینیا۔ چین اور چیکوسلواکیہ کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر لائیڈ جارج نے کہا کہ یہ تمام واقعات دراصل ایک ہی سیڑھی کے تین ڈنڈے ہیں۔ ہم بتدریج ذلت کی طرف تین درجے اتر سے ہیں۔ کیا ہم ذلت کی اس راہ پر اسی طرح چلتے جائیں گے۔ تقریر کے خاتمہ پر مسٹر لائیڈ جارج نے کہا کہ ہم جنگ سے بچنے کی خواہ کتنی کوشش کریں۔ جنگ نہیں رکیگی۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ جب جنگ ناگزیر ہو جائے تو ہمارا کوئی ساتھی نہ رہے۔ برطانیہ کی خارجہ حکمت عملی نے دنیا بھر کے ممالک کو ہم سے بدظن کر دیا ہے۔"

(پرتاپ لاہور۔ ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۳۸ء)

اہلحدیث اس قسم کے واقعات میں ذمہ داروں اور غیر ذمہ داروں کا اختلاف ہوا ہی کرتا ہے۔ تاریخ اسلام میں بھی اس قسم کے واقعات ملتے ہیں کہ ذمہ دار حضرات نے اندرونی حالت دیکھ کر کوئی کام کیا جو ظاہر بینوں کی نظروں میں کھٹکا تو فوراً انہوں نے اعتراضوں کی بوچھاڑ کر دی۔

حقیقت کے لحاظ سے مسٹر چیمبرلین کے اس فعل کی ہم تحسین کرتے ہیں اور نتیجہ کے لحاظ سے مسٹر لائیڈ جارج کی رائے کو بھی غلط نہیں کہہ سکتے۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ مسٹر چیمبرلین کی جگہ اگر مسٹر لائیڈ جارج بھی ہوتے تو وہ بھی وہی کرتے جو اول الذکر نے کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے واقعات کے متعلق شیخ سعدی کا یہ شعر بہت موزوں ہے ؎

قاضی ار با ما نشیند برفشاند دست را
محتسب گرمے خورد معذور دارد مست را

ہاں اس میں شک نہیں کہ حالات زمانہ کو ملحوظ رکھ کر مسٹر لائیڈ جارج کی یہ رائے کہ جنگ ضرور ہو کر رہیگی صحیح معلوم ہوتی ہے۔

اس جنگ کا نتیجہ کیا ہوگا۔ کئی قومیں اعلیٰ درجے سے اسفل درجے میں آئیں گی اور کئی اسفل سے اعلیٰ میں اور خداوندی ارشاد

تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

بالکل صحیح ثابت ہوگا۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

فلسطین میں اصلاحی انقلاب ہونیوالا ہے

انشاء اللہ!

فلسطین میں عربوں، انگریزوں اور یہودیوں میں جو چپقلش جاری ہے۔ ہم اسکو عرصہ سے بڑے غور سے دیکھ اور سن رہے ہیں۔ ہمارے خیال میں یہ چپقلش آئرلینڈ کی چپقلش کے مشابہ ہے۔ جس طرح وہاں آئے دن فسادات ہوتے رہتے تھے (جن کا نتیجہ آئرلینڈ کی آزادی کی صورت میں نکلا) اسی طرح فلسطین سے بھی روزانہ فسادات اور ان کو دبانے کے لئے حکومت کی طرف سے سخت گیری کی خبریں آ رہی ہیں۔

واقعات اور دلائل سے ثابت ہے کہ ایسے معاملات میں عیسائی مسلمانوں سے متفق ہو سکتے ہیں یہودیوں سے نہیں ہو سکتے۔ اس ہنگامہ کے متعلق ہمارا شروع سے خیال تھا کہ آخر کار حکومت کو اس معاملہ میں جھکنا پڑیگا۔ آج ہم اخبار "پرتاپ" سے ایک نوٹ نقل کرتے ہیں۔ جس سے ہمارے خیال کی صحت معلوم ہوگی:۔

"لندن ۲۹۔ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی کیبنٹ عنقریب تقسیم فلسطین کی پالیسی کو ترک کر دینے کا اعلان کر دے گی۔ فلسطین کے متعلق جو نئی سکیم تیار کی گئی ہے اس کے مطابق ملک کے آئین میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی جائیں گی۔

(۱) فلسطین میں لیجسلیٹو کونسل کی قائمی۔ اس کونسل میں عربوں، یہودیوں اور عیسائیوں کو بالترتیب ۸۔۴ اور ایک کے حساب سے نمائندگی حاصل ہوگی۔ (۲) عربوں اور یہودیوں کی اکثریت والے علاقوں میں خود مختاری دیدی جائیگی۔ (۳) یہودیوں کی برآمد میں کمی۔ (۴) عربوں سے وعدہ کیا جائیگا کہ چند سال کے بعد نئی اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔

گورنمنٹ کے اس فیصلہ سے یہودی حلقوں میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ یہودیوں نے فیصلہ کے خلاف پروٹسٹ کرنا شروع کر دیا ہے کیونکہ انہیں خطرہ ہے کہ گورنمنٹ بلوہ سے

ahmadimuslim.de

اعلان پر مسلسل خاموشی کی پالیسی کو ترک کر دیا۔ مانچسٹر میں تقریر کرتے ہوئے لیڈی ریڈنگ نے کہا کہ برطانیہ کا طرزِ عمل سخت احمقانہ ہوگا اگر اس نے فلسطین میں مسولینی کو اقتدار حاصل کرنے کا موقعہ دیا۔ کیونکہ فلسطین پر برطانیہ کے مشرقی اقتدار کا انحصار ہے۔ کرنل ویجووڈ نے اس جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی حکومت کی خارجہ پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معاہدہ میونک کے بعد برطانیہ کی حکمتِ عملی یہ ہوگئی ہے کہ یہودیوں کو ہر ہٹلر اور مسولینی کے رحم پر چھوڑ دیا جائے۔ سیاسی حلقوں میں کمانڈر لاکر لیمپسن کے اس بیان نے اضطراب کی لہر دوڑا دی ہے کہ مسٹر چیمبرلین کو ایک مسودہ دستیاب ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر ہٹلر اور مسولینی نہر سویز پر قبضہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ چنانچہ نوجوان عربوں میں اس مطلب کے پمفلٹ تقسیم کئے گئے ہیں کہ جنگ کی صورت میں ہر ہٹلر اور مسولینی نہر سویز پر مشترکہ قبضہ کرینگے۔ کرنل لیمپسن نے اس خدشہ کا اظہار کیا کہ ایک طاقت نہر سویز پر قبضہ کرنے کے لئے رومانیہ سے گٹھ جوڑ کر رہی ہے۔

دیگر مقررین نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ مسٹر چیمبرلین نہر سویز پر برطانوی قبضہ کے استحکام کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔" (پرتاپ ۳۱/۱۰/۳۸)

"خادم کعبہ"

نے اپنے افترآت اور بہتانات کے فیصلہ کے لئے تین منصف خود مقرر کئے تھے۔ خود ہی ان کے نام شائع کئے۔ جن کو میں نے منظور کیا۔ مگر اب وہ سامنے آنے سے جی چراتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ جن منصفوں کو اس نے خود ہی مقرر کیا تھا اور میں نے ان کی صرف منظوری دی تھی وہ ان کو مجلس میں لائے اور فیصلہ کرائے مگر وہ نہیں کرتا۔ الٹا کہتا ہے کہ فریقین کے دو دو سفیر منصفوں کے پاس جاکر ان سے عرض کریں۔ یہ فرض مجھ پر نہیں کیونکہ وہ تینوں منصف اسی کے مقرر کردہ ہیں اس لئے اس کام کو سرانجام دینا اسی کا فرض ہے۔ اس سیدھی راہ کے جواب میں حسب عادت وہ جو چاہے کہے اس کے سمجھ دار ناظرین خود فیصلہ کرلیں گے۔

میں اپنے بیان پر پختگی سے قائم ہوں کہ خادم کعبہ نے میرے برخلاف بلکہ ج کمیٹی پنجاب کے برخلاف جو کچھ لکھا ہے وہ سب **جھوٹ، افترا اور بہتان** ہے۔ جس کا نتیجہ اسے بھگتنا پڑیگا۔ انشاء اللہ!

مسجد اہل حدیث دیوریا

کو تیار ہوئے تقریبًا چالیس سال کا عرصہ ہوا جماعت کو غربت کے سبب تجدید و تعمیر مسجد کی اب تک استطاعت نہ ہوئی۔ مسجد ہر طرف سے شکستہ اور دیواریں شق ہوگئی ہیں۔ عام راستہ کا گندہ پانی صحن مسجد میں پہنچ جاتا ہے۔ خصوصًا موسم برسات میں مسجد کی بڑی بے حرمتی ہوتی ہے۔ مقامی جماعت اہل حدیث خواہشمند ہے کہ اصحاب خیر اس دینی کام میں جلد از جلد امداد فرماکر ایک مسجد مرکزی جگہ میں تیار کرا دیتے۔ جس سے جماعت میں ترقی اور اشاعت توحید و سنت کی کافی امید ہے۔ معاونین اس کار خیر کا احکم الحاکمین کے یہاں بے حساب اجر و ثواب کے مستحق ہونگے۔ انشاء اللہ! ترسیل رقم چندہ کا پتہ:

جناب مولوی احمد مختار صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ قصبہ دیوریا ضلع گورکھ پور

(منجانب جماعت اہل حدیث دیوریا) عبد الشاکر گنڈھول

نتیجہ امتحان سالانہ دار العلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ

طلبائے دار العلوم کا سالانہ امتحان ۱۶ شعبان سے شروع ہوکر ۲۲ شعبان کو ختم ہوا۔ ۱۱۵ طلبہ میں شریک امتحان ۹۸ ہوسکے۔ جن میں ۷۶ لڑکے کامیاب ہوئے۔ اس سال مولوی محمد یونس صاحب اعظم گڈھی، مولوی عبد الرحیم صاحب گیاوی فارغ التحصیل ہوئے۔ ان میں اول الذکر درجہ اول میں کامیاب ہوئے۔ دونوں کی دستار بندی مدرسہ کے سالانہ جلسہ مذاکرہ علمیہ کے موقع پر ہوگی۔

سفراء کی روانگی:۔ مدرسہ کے تین سفیر (حافظ عبد السبحان صاحب۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ حافظ قیام الدین صاحب) فراہمی چندہ کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ ان میں سے اول الذکر داناپور، پٹنہ، آرہ، ڈومراؤں، قنوج وغیرہ کا دورہ کرینگے اور ثانی الذکر کلکتہ اور اس کے مضافات میں گئے ہیں۔ آخر الذکر سفیر مئو، بنارس کانپور وغیرہ ہوتے ہوئے دہلی پہنچیں گے۔ امید قوی ہے کہ ان مضافات کے اہل خیر حضرات مدرسہ کی اعانت میں فراخدلی سے حصہ لیں گے۔

(راقم۔ ڈاکٹر سید محمد فرید عفی عنہ۔ مہتمم)

امام زماں

جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب کی طرف سے تبلیغ کا تیسرا نمبر چھپ چکا ہے جو عنقریب سرورق چھپنے کے بعد شائع ہوگا۔ ناظرین مطلع رہیں اس سلسلے کی مستقل خریداری منظور ہو تو سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے اس کے متعلق مندرجہ ذیل پتوں پر خط و کتابت کریں۔

(۱) مولانا محمد ابراہیم صاحب شہر سیالکوٹ محلہ میانہ پورہ دفتر جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب۔

(۲) عبد اللہ ثانی ناظم جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب ڈھاب کھٹیکاں امرت سر

سلسلہ برکات محمدیہ یہ سلسلہ نمبوار ہر ماہ سیالکوٹ سے شائع ہوتا ہے۔ اس کے متعلق خط و کتابت مولانا محمد ابراہیم سے سیالکوٹ میں کریں۔ اس کا چندہ سالانہ عہ ہے۔ یہ بھی مفید سلسلہ ہے۔

صوبہ بہار اہل حدیث کانفرنس کا اجلاس قائدین علماء کرام کے مشورہ کے مطابق رمضان شریف کے بعد ہوگا۔ انشاء اللہ!

(مرسلہ علی حسین سکرٹری انجمن اہل حدیث آرہ)

جریدہ ترجمان اہل حدیث آرہ سے زیادہ مدت مولانا عبد الوہاب صاحب آروی عنقریب شائع ہونے والا ہے جو سردست ماہوار ہوگا اور بہت جلد اسکو ہفتہ وار کر دیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ سالانہ چندہ دو روپیہ ہے

ahmadimuslim.de

مغل لائن سے سفرِ حج کیجئے

ہندوستانی حاجیوں کی تمام تکلیفوں کو دُور کرنے والی پہلی دیسی کمپنی

تیز رفتاری، آرام دہی، خوش سلوکی اور عمدہ خوراک اس دیسی کمپنی اور اُس کے جہازوں کا طرۂ امتیاز ہے

امسال کے موسمِ حج کے لئے ہمارے جہازوں کا عارضی پروگرام حسبِ ذیل ہے

جہاز کا نام	بمبئی سے — اسلامی تاریخ	بمبئی سے — انگریزی تاریخ	کراچی سے — اسلامی تاریخ	کراچی سے — انگریزی تاریخ	کلکتہ سے — اسلامی تاریخ	کلکتہ سے — انگریزی تاریخ		
المدینہ	۱۴ رمضان المبارک	۸ نومبر ۱۹۳۸ء	۱۶ رمضان المبارک	۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء	—	—		[illegible]
المدینہ	۱۰ شوال المکرم	۳ دسمبر ۱۹۳۸ء	۱۲ شوال المکرم	۵ دسمبر ۱۹۳۸ء	—	—		
الہند	—	—	—	—	۱۷ شوال المکرم	۱۰ دسمبر ۱۹۳۸ء	براہ راست	
المدینہ	۳۰ شوال المکرم	۲۳ دسمبر ۱۹۳۸ء	—	—			براہ راست	
الہند	—	—	۱۵ ذی قعدہ	۷ جنوری ۱۹۳۹ء			براہ راست	
المدینہ	۱۴ ذی قعدہ	۴ جنوری ۱۹۳۹ء	۲۶ ذی قعدہ	۱۸ جنوری ۱۹۳۹ء				

مزید معلومات مندرجہ ذیل کسی پتہ سے دریافت فرمائیں۔

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لیمیٹڈ بلارڈ اسٹیٹ۔ بمبئی

نیپئر روڈ ۔ کراچی

۱۰۰ کلائیو اسٹریٹ ۔ کلکتہ

مغل لائن

رعائتی اعلان بتقریبِ ماہِ رمضان

تحقیق الکلام

مصنفہ مولانا محمد عبد الرحمٰن صاحب محدث مبارکپوری مرحوم (شارح ترمذی) بزبان اردو۔ حصہ اول میں وجوب قراءۃ خلف الامام کے دلائل حقہ و براہین قاطعہ بہت بسط اور تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ اور حصہ دوم میں مانعین کے دلائل عقلیہ و نقلیہ کے مدلل و مفصل جوابات دیئے گئے ہیں۔ خاصکر علماء دیوبند کی دلیل جدید کے چھ جواب و اذا قرئ القرآن کے گیارہ جواب و اذا قرأ فانصتوا کے چار جواب۔ مالی انازع القرآن کے پانچ جواب۔ من کان لہ امام کے دس جواب تحریر کئے گئے ہیں۔ از یکم رمضان تا ۱۵ شوال ۱۳۵۷ھ حصہ اول ؏ کے بجائے ۱۲؍ اور حصہ دوم ؏ کے بجائے ؏ پر روانہ کی جائیگی۔ محصول علاوہ۔

ملنے کا پتہ } حکیم ابو الفضل عبد السمیع ناظم دواخانہ مفید عام۔ ڈاکخانہ مبارک پورہ صوفی پورہ۔ ضلع اعظم گڑھ (۱۷)

رسالہ اہل الذکر بصورت ہفتہ وار

کی صرف دو سو خریدار فراہم ہونے پر اشاعت شروع ہو جائے گی۔ سالانہ قیمت چار روپیہ۔ مگر پہلے دو سو اصحاب جن کی درخواستیں قبل از اشاعت موصول ہوں صرف تین روپئے۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں یا وی پی کرنے کی اجازت دیں۔ مگر اس طرح ۱۲؍ زائد خرچ ہونگے۔

پتہ :- مولوی محمد یوسف۔ دفتر اہل الذکر فیض آباد یوپی

حقیقت مرزائیت

مصنفہ مولوی عبد الکریم صاحب سابق مرزائی مبلغ۔ اس کتاب میں مصنف نے مرزائی تحریک کے اندرونی پہلو پر روشنی ڈال کر مرزائیت کی حقیقت ظاہر کی ہے قیمت ۶؍ ملنے کا پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

شائقین و تجار کو خوشخبری

رمضان المبارک کے تحفے

ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ مشہور صندلی عطریات۔ عطر مجموعہ عطر شمامۃ العنبر۔ عطر سوسن۔ عطر مشک حنا شاہجہانی گلاب روح خس۔ عطر مجموعہ۔ عطر سہاگ۔ فی تولہ ؏۔ ۸؍۔ ۴؍۔ للعہ۔ ؏۔ روغن گیسو دراز فی شیشی ؏۔

نوٹ :- جملہ ہر قسم کے عطریات و دیگر اشیاء بیوپارانہ نرخ سے منگائیے۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔

پتہ :- اشرف علی محمد علی تاجر عطر حافیکٹری قنوج۔ یوپی

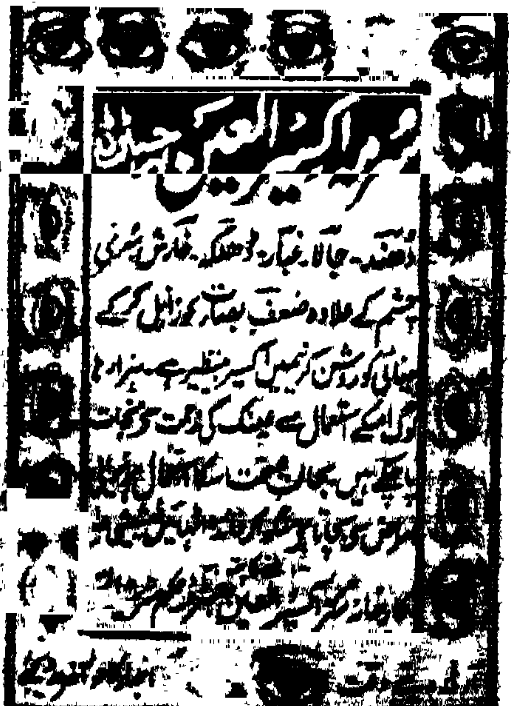

خمیرہ بادام طیوری (رجسٹرڈ)

کمزور جسم اور ناتوان بدن میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ رگ و ریشہ میں طاقت دوڑنے لگتی ہے مسرت و شادمانی سے چہرہ تمتما اٹھتا ہے۔ امساک کے لئے موثر۔ طاقت مردی کے متلاشی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نزلہ، زکام، سر کے چکر، دھڑکن۔ چلتے دم چڑھنا۔ اٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا۔ دماغی محنت سے جی چرانا۔ خوفزدہ رہنا۔ معمولی آہٹ سے کلیجہ دھک دھک کرنا۔ کمر درد، نسیان و جریان کافور ہوتے ہیں۔

قیمت پاؤ بختہ تین روپے۔ آدھ سیر پانچ روپیہ آٹھ آنے۔ ایک سیر دس روپے۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

لاہور ملنے کا پتہ:۔ منیجر دواخانہ پنجاب طبی بورڈ۔ بل روڈ۔ کوٹھی ۱۲

اس کے علاوہ تمام آرڈر ذیل کے پتہ پر آنے چاہئیں

منیجر دواخانہ مقصود عالم امرت سر (پنجاب)

موہیانی ۱۵

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزار ہا خریداران اہلحدیث۔ علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔ خون صالح پیدا کرتی ہے ... ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جن کو کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کیلئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے .... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جا سکتی۔ قیمت فی چھٹانک ۱۲؎۔ آدھ پاؤ ... پاؤ بھر ... مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ بیرون والوں کو ایک پاؤ سے کم روانہ نہیں کی جائیگی اور نہ ہی وی پی بھیجا جائیگا۔ (۱۸)

تازہ ترین شہادات

جناب سید عبد العلیم صاحب پشر دوہ۔ مجھکو آپ کی موہیانی سے نہایت فائدہ ہوا ہے خدا آپکو اس کا اجر دیگا بہت اطمینان کی وجہ ہے۔ آپ سے جو چار چھٹانک ... منگوائی تھی وہ میرے ملاقاتیوں نے لے لی۔ اب چار چھٹانک اور ارسال فرمائیں۔ (۱۰ ستمبر ...)

جناب مرزا محمد ایوب بیگ صاحب مجبور ... اس سے پہلے دو مرتبہ آپ کے یہاں سے موہیانی منگا چکا ہوں۔ جو بفضلہ بہت مفید ثابت ہوئی۔ براہ کرم آدھ پاؤ اور بھیجئے تاکہ بذریعہ وی پی پارسل روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ (۲۲ ستمبر ...)

موہیانی منگانے کا پتہ:۔ حکیم محمد سردار خان
... ہومیو ... میڈیکل ایجنسی امرتسر

بعدالت شیخ محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے۔ پی۔ سی۔ ایس۔ جج بہادر منتظم جائداد دیوالیاں گوجرانوالہ

نمبر مقدمہ ۲۸۔ سال ۱۹۳۷ء

رحمان ولد بوٹا قوم جٹ ساکن مونا محصہ صلابت تحصیل حافظ آباد۔ دیوالیہ

بنام (۱) فرم سرداری لال درباری لال واقعہ ٹاہلی گورایہ تحصیل حافظ آباد۔ (۲) موتی رام ولد جواہر قوم کھتری ساکن مونا محصہ صلابت تحصیل حافظ آباد (۳) ولی محمد ولد اللہ بخش قوم علما ساکن ایضاً۔ (۴) حاجی ولد کریم قوم ملی۔ ساکن ایضاً۔ (۵) محمد یار ولد حاکم قوم جٹ ساکن چک نمبر ۴۵ موڑ ... ضلع ملتان

مقدمہ بالا میں رحمان سائل مذکورہ بالا جو بحکم مورخہ ۱۰ ... دیوالیہ قرار دیا گیا تھا۔ اب بحکم مورخہ ۲۱ $\frac{x}{38}$ قطعی طور پر ڈسچارج کیا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام اور خصوصاً جملہ قرضخواہان مذکورہ کو مطلع کیا جاتا ہے۔

بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۲۴ $\frac{}{38}$ جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم مہر عدالت

خوشخبری رمضان شریف

یہ کارخانہ ہر سال رمضان شریف میں رعایت کیا کرتا ہے بدستور سابق خریداران فائدہ اٹھائیں۔

احمر قانی مصدقہ حضرات اکابر علماء و حکماء و رؤسا و غیرہم۔ جن کے اسماء مع تصدیقات بارہا اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔ تازہ ترین شہادات۔ از جناب مولانا حافظ محمد حسین صاحب میرٹھی حال خطیب جامع مسجد اہل حدیث کولوٹولہ کلکتہ۔

"میرے پاؤں کے درد میں عرصے سے مبتلا تھا آپ نے آزمائش کے لئے جو روغن احمر قانی مرحمت کیا تھا اسکے استعمال سے درد موقوف ہو کر فائدہ نظر آیا۔ لہذا تیقنا شہادت کرتی ہوں"

یہ تیل باوجود خوشبودار ہونے کے اکثر امراض دردِ اعضاء ہر قسم۔ ورم۔ چوٹ۔ لقوہ۔ فالج۔ کنٹھیا۔ کھانسی دمہ۔ بخار۔ نمونیا۔ ... الاطفال۔ ... ورم ... جلد کٹے ہوئے زخموں وغیرہ میں اکسیر مجرب ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے رعایتی ... فی سیر تین روپے (۳) منگوانے کا پتہ منیجر روغن احمر قانی ... ضلع ...

سفر نامہ حجاز از قاضی ... بہت ضروری ہے۔ جلد منگائیں۔

ahmadimuslim.de

ایک بہترین نئی ایجاد۔ دو اکسیروں کا بےنظیر مجموعہ

پیناسیا نمبر ۱ اور ۲

یعنی صرف دو ہی اکسیروں سے جملہ امراض کا مکمل علاج

خدا شاہد ہے کہ ان اکسیروں کے ذریعے آج تک مختلف امراض کے لاکھوں مریض شفا پا چکے ہیں۔ جس ڈاکٹر یا
حکیم کے پاس یہ اکسیریں ہوں ان کو پھر اور کسی نسخوں کا تردد نہیں کرنا پڑیگا۔ جس عیال دار کے پاس یہ اکسیریں
ہوں ان کو حتی الامکان کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ اکسیریں امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے
ترکیب دے کر سفوف اور گولیوں کی شکل میں ان اشخاص کے لئے طیار کی گئی ہیں جو اکثر سفر یا ایسے مقامات
میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں۔ یا ان غرباء نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ
ادویات تقسیم کرتے ہیں۔ غرضکہ ہر ایک کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے۔ جس سے وقت پر پورے
حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بڑے بڑے نامی گرامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسے زبدۃ الحکمت مان لیا ہے
کیونکہ اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب انہی اکسیروں سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاس کما رہے ہیں
خواہ کوئی بھی مرض ہو ان ہر دو اکسیروں کو بغیر کسی علامات اور تشخیص کے دو دو گھنٹے پر یکے بعد دیگرے
یعنی صبح سے شام تک دونوں اکسیروں میں سے تین تین خوراکیں استعمال کرائی جاتی ہیں۔

نوٹ:۔ سفوف اور گولیوں کے فوائد میں کوئی فرق نہیں ہے۔

مقدار خوراک۔ سفوف کی ایک یا دو رتیاں اور ایک یا دو گولیاں ہیں۔

قیمت:۔ فی ہر دو شیشیاں وزنی ایک ایک اونس سفوف یا گولیاں مع محصول ڈاک وغیرہ۔ مبلغ ۳/۔

پتہ:۔ ڈاکٹر ایس۔ اے۔ ماجد۔ مقام و ڈاک خانہ منیر۔ ضلع پٹنہ

S. A. Majid
P.O. Maner (Dt. Patna)

ہندوستانی صندلی عطریات

ہمارے کارخانہ کے تیار شدہ

مشہور و معروف اسپیشل عطر ہزارہ و عطر روح افزا
بہار رنگ فی تولہ ۱۲/ ۔ ۸/ فی تولہ ۶/ ۔ ۴/ ۔ ۲/ ۔
اور جملہ ہر قسم کے نہایت بہترین عطریات خرید فرمائیے
فہرست مفت طلب فرمائیے۔

(منگوانے کا پتہ)

فرم شیخ امانت اللہ حاجی محمد مکارم
[illegible] عطر۔ قنوج۔ یو۔پی۔

طلائے اعظم

بُری صحبتوں سے اعضاء مخصوصہ میں جس قسم کی خرابیاں بھی ہوں یہ طلا عجیب کرشمہ دکھاتا ہے۔ لگاتے ہی جسم میں جذب ہوکر فاسد رطوبتوں کو خارج کرتا ہے۔ آبلے وغیرہ نہیں ڈالتا دوران خون میں تحریک عضو میں تنہی و فربہی لاتا ہے۔ کام کاج میں حارج نہیں۔ قیمت ۱۲/ محصول ڈاک ۸/

المشتہر۔ منیجر پرنسپل ڈسپنسری (رجسٹرڈ) پٹیالہ

مفت۔ کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی فہرست کتب مفت منگوائیے

ہندوستان کا مجدد اعظم

اور

الفرقان کا مجدد الف ثانی نمبر

مسلمانان ہند کے مذہبی و سیاسی اختلافات کا ناطق فیصلہ

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات قدسی صفات پر سرزمین ہند جس قدر بھی ناز کرے کم ہے۔ آپ پیغمبر نہ تھے لیکن آپ کا انداز دعوت و اصلاح پیغمبرانہ تھا۔ آپ کے دور زندگی میں ہندوستان کے مذہبی و سیاسی حالات قریب قریب بالکل ویسے ہی تھے جن میں آج اسلامیان ہند گھرے ہوئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ حضرت مجدد صاحب رحمہ نے جس ربانی ہدایت اور انشراح صدر سے کام لیکر اُن نامساعد حالات کا مقابلہ کیا تھا آج بھی اُس روشنی رہ کو فراہم کرکے ملت اسلامیہ کا تحفظ اور شریعت البیضا کا احیاء کیا جائے

انہیں حالات کے پیش نظر ادارہ الفرقان نے مجدد نمبر شائع کیا جانا طے کرلیا ہے جو انشاء اللہ تقریباً ڈھائی سو صفحات پر نہایت آب و تاب کے ساتھ آخر رمضان

(۱۹) المبارک میں شائع ہو جائے گا۔

ادارہ نہایت سرگرمی کے ساتھ اس کی تیاری میں مصروف ہے اور الحمد للہ کہ ملک کے اکابر علماء و مشائخ، مشاہیر اہل قلم و ارباب تحقیق کے بلند پایہ مقالات اور محققانہ مضامین کا غیر معمولی سرمایہ فراہم ہو چکا ہے۔ اور یقین ہے کہ یہ نمبر حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے حالات و کمالات ملفوظات و مقالات غرض آپ کی پوری زندگی کا نہایت آبدار و تابناک آئینہ ہوگا۔ جو حضرت مجدد رحمہ کی تمام سوانح حیات سے بےنیاز بنا دیگا۔ اعلیٰ ایڈیشن کی قیمت عہ/ ۔ معمولی ایڈیشن کی قیمت عمہ/ ۔ مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا۔ نئے خریداروں کو بھی مفت دیا جائیگا بشرطیکہ وہ چندہ خریداری رمضان ہی میں دفتر کو روانہ کردیں چندہ سالانہ الفرقان اعلیٰ ایڈیشن تین روپے۔ معمولی ایڈیشن دو روپے مزید معلومات کے لئے الفرقان مجریہ ماہ رجب ملاحظہ فرمائیں جو ۲/ کا ٹکٹ پہنچنے پر دفتر سے بھیجا جا سکتا

منیجر الفرقان۔ بریلی۔ یو۔پی

شمالی ہندوستان

میں کتب خانہ رشیدیہ ہی واحد کتب خانہ ہے۔ جس میں مصر، استنبول، بیروت، شام کے علاوہ ہندوستان کے ہر خطہ کی اردو، عربی، فارسی مطبوعات کا عظیم ترین ذخیرہ ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

نمونۃً چند کتب کی تخفیف شدہ قیمتیں درج ذیل ہیں:-

تفسیر ابن کثیر کامل عربی طبع مصر	للعہ	زرقانی شرح مواہب اللدنیہ	عہ
زاد المعاد ابن قیم سفید	ے	سبل السلام شرح بلوغ المرام کاغذ سفید عمدہ	ے
ترغیب و ترہیب سفید کاغذ	ے	نسیم الریاض شرح شفا برحاشیہ شرح شفا	
تاریخ ابن کثیر (البدایۃ والنہایۃ) ۹ حصے تیار ہیں		ملا علی مصری	ے
قیمت فی حصہ		تفسیر فتح القدیر شوکانی	عہ

فرمائشی خط میں اپنا قریبی ریلوے اسٹیشن لکھئے تاکہ کتب ریلوے سے روانہ کی جا سکیں اور تقریباً ایک چوتھائی رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر ضرور روانہ فرمائیں۔ بلا پیشگی وصول ہوئے تعمیل نہ ہوگی۔

منیجر کتب خانہ رشیدیہ۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت سوہڈی درگا پرشاد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس

سب جج بہادر درجہ دوئم بٹالہ

نمبر مقدمہ ۳۵۳ سال ۱۹۳۸ء

نکا مل ولد گوکل چند ذات اگروال سکنہ بٹالہ منڈی بیرونی مدعی۔

بنام مسماۃ حسو بیوہ رمضان۔ مسماۃ رحتے بیوہ رمضان۔ مسماۃ رحتے۔ مسماۃ جیراں۔ مسماۃ ساوری۔ مسماۃ فجی۔ مسماۃ ظہوری۔ مسماۃ شوکراں۔ مسماۃ فاطاں بالغس دختران رمضان۔ مسماۃ آمنہ۔ مسماۃ بی بی نابالغان دختران رمضان بولائت بشیر احمد برادر حقیقی خود ذات لوہار۔ سکنائے موضع ستکوہا تحصیل و ضلع گورداسپور۔ مدعا علیہم۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مدعا علیہم مذکوران تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہیں اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکوران تاریخ ۹ $\frac{11}{38}$ کو مقام بٹالہ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۷ $\frac{10}{38}$ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت حاکم

عجیب الاثر فلیوپا۔ امساک

(رجسٹری شدہ گورنمنٹ آف انڈیا ہے۔ ۹۲۴)

عدۃ الاثر یک کی قسم بالکل درست ہے۔ بیکار ثابت کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ ایمان والوں کو یقین چاہئے تہذیب کے دائرہ سے باہر ہونا نہیں چاہتا۔ ایک گولی کھا کے خواہ بوڑھا ہو یا جوان اس رات قضائے حاجت کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ متقی، پرہیزگار عالم کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہے۔ فی شیشی ۔ پتہ۔ نظام برادرز ۲۵ فرید کوٹ

تمام دنیا میں بے مثل

غزنوی سفری شمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو

کا ہدیہ سات روپے

ان دونوں بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار اہلحدیث میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ:- مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی

حافظ محمد ایوب خان غزنوی

مالکان کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

ہندوستانی صنعت

ملک کی ترقی چاہنے والوں کو خوشخبری۔ ہمارے کارخانہ میں ایک عرصہ سے موسم ... ہر قسم ... جرابیں موزے سوئٹر بطور اونی سوتی تیار ہوتے ہیں اور بطور نمونہ دہلی و بیرونجات فروخت کئے جاتے ہیں۔ آپ بھی ایک مرتبہ منگوا کر آزمائش کیجئے مال بمقابلہ دیگر کارخانوں کے عمدہ اور نرخ میں کم ہوگا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر انڈین مینوفیکچرنگ ہوس صدر بازار۔ دہلی

مخزن علاج

جس میں ہومیوپیتھک علاج کی تاریخ۔ اصول ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک کا مقابلہ۔ فارماکوپیا۔ علاج الامراض اور ضروری ہدایات مفصل طور پر درج ہیں۔ قیمت صرف چار روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

منیجر سپلائم ہومیو فارمیسی۔ کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

تحقیق تراویح۔ احادیث نبویہ آٹھ رکعات تراویح کا ثبوت اور مخالفین کو جواب۔ قیمت فی نسخہ ۱ر (منیجر اہلحدیث امرتسر)

اہلحدیث امرتسر

بخدمت شریف جناب ... صاحب

جامعہ ...